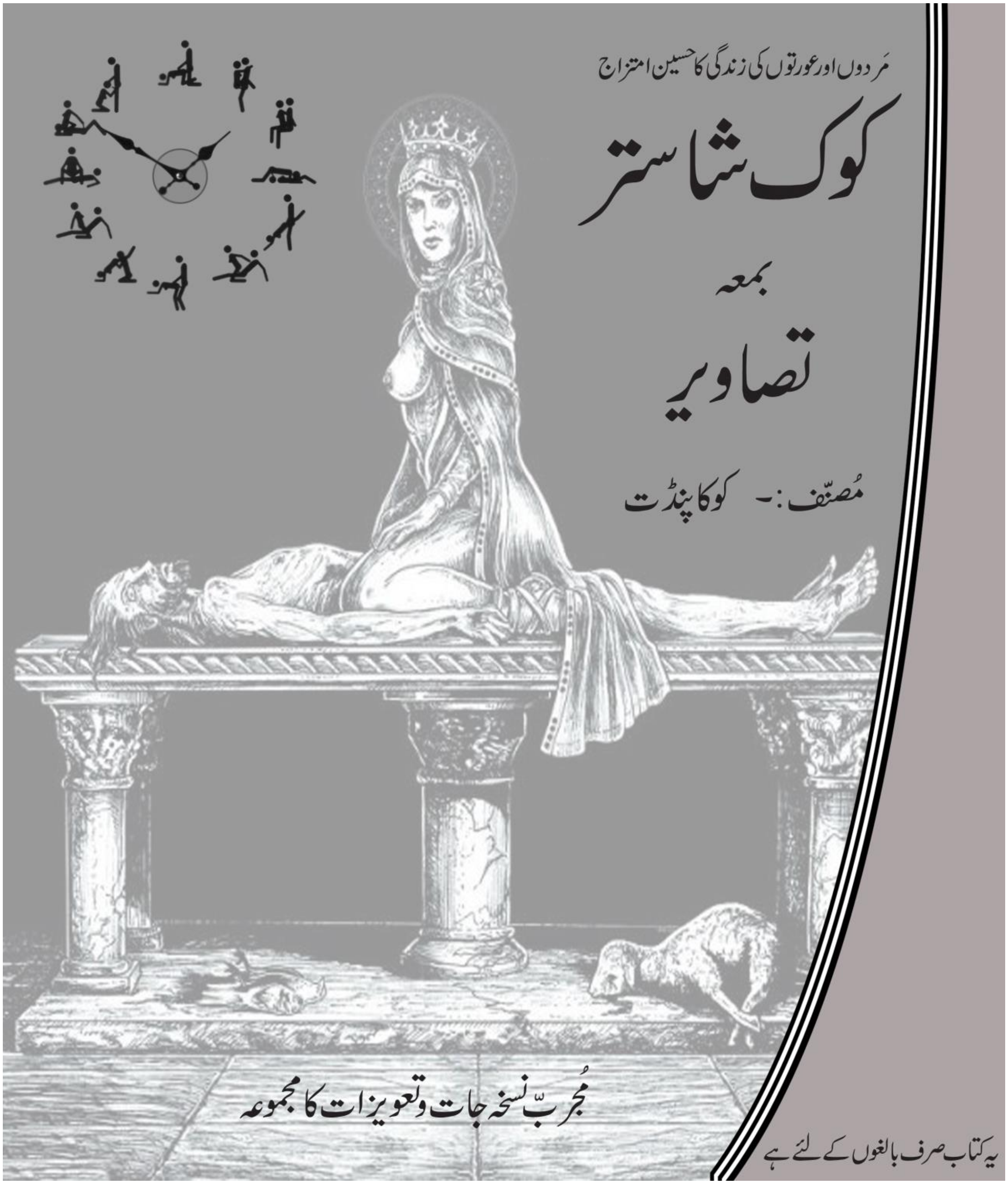
مَردوں اور عورتوں کی زندگی کا حسین امتزاج

کوک شاستر

بمعہ

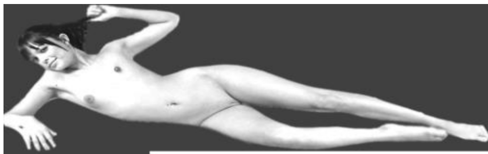
تصاویر

مُصنّف :- کوکا پنڈت

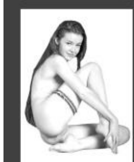


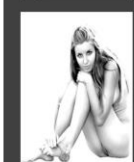
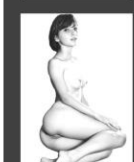
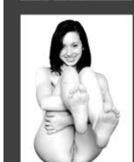
مُجرّب نسخہ جات وتعویزات کا مجموعہ

یہ کتاب صرف بالغوں کے لئے ہے




دیباچہ

عقلمند وہی ہوتا ہے جو ہر علم سے واقف ہو اور کسی جگہ شرمندگی نہ اٹھائے۔ سب کو چاہیئے کہ درمیان مرد اور عورت کے محبت، ذوق اور لذت پیدا ہو۔ اگر یہ علم نہ جانے تو لذتِ کامل حاصل کرنا محال ہے۔ حیوانات میں بھی شہوت رکھی ہوئی ہے اور وہ بھی ڈالنا اور نکالنا جانتے ہیں اگر آدمی فتنہ ڈالنے پر اکتفا کرے پھر درمیان حیوانِ مطلق اور انسان کے فرق نہ رہے۔ مثلاً بندر کے ہاتھ میں اخروٹ دیں تو وہ بندر یہ جانتا ہے کہ یہ چیز کھانے کی ہے اور یہ نہ جانے کہ کس طرح کھاتے ہیں۔ پس درمیان جاہل اور عالم کے اتنا فرق ہے۔ اگر عورت نازک اور خوبصورت کسی جاہل مرد کو مل جائے تو وہ مرد یہ بھی نا جانے کہ اس عورت کے ساتھ کس طرح کرنا چاہیئے۔

اس بات کا علم ہونا چاہیئے کہ مرد میں ایک حصّہ شہوت کا ہے اور عورت میں نو حصّہ۔ شہوت مرد کی قضیب یعنی عضوِ تناسل میں ہے اور عورت کی شہوت تمام بدن میں سر سے لے کر پاؤں تک گھومتی ہے اور ہر عضّو میں لذت اور ہی ہے۔ جو کوئی اس کا راز جان لے تو بوس و کنار سے عورت کو ایسا مست کرے کہ اگر وہ عورت دوسروں کے ساتھ ہزار بار جماع (ہم بستری) کرے تو وہ لذت نہ پائے۔

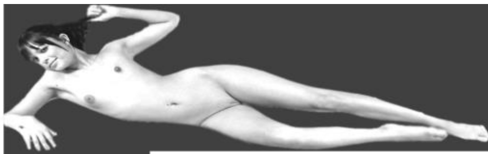
اس لئے انسان کو چاہیئے کہ جو کام کرے ساتھ علم کے تو انسان کو اپنا مقصد حاصل ہو۔ انسانی زندگی کا مطلب عبادت کرنا ہے اور جب تک عورت نہ ہو فکرِ شہوت سے انسان فساد میں پڑے اور فساد مخالفتِ عبادت ہے۔ پس میل جول ساتھ عورتوں کے ضروری ہے۔ اس لئے اس کتاب کو کئی باب میں مرتب کیا تا کہ انسان عشرت کا بہترین حلیہ جان کر عورتوں سے مباشرت کرے اور دونوں اپنی ازدواجی زندگی اچھی طرح بسر کر سکیں۔ اور اچھی اولاد پیدا کر سکیں اور اسکی پرورش اچھی طرح سے کر سکیں۔

اور ہم امید کرتے ہیں کہ آپ ان چیزوں پر عمل پیرا ہو کر بہت فائدہ اٹھا سکیں گے۔








باب پہلا

بیان برائے پہچاننے عورتوں اور مَردوں کی اقسام













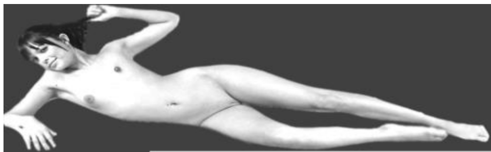

جاننا چاہیئے کہ عورتوں کی چار اقسام ہیں۔

1۔ پدمنی
2۔ چترنی
3۔ ہستنی
4۔ سنکھنی

اور مردوں کی بھی چار اقسام ہیں۔

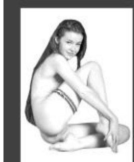
1۔ ششک
2۔ راجس
3۔ بھرگو
4۔ تامس

پس جان لینا چاہیئے کہ عورتوں میں سے بہترین عورت پدمنی ہے اور بدترین عورت سنکھنی ہے۔
اور مَردوں میں بہترین مرد ششک ہے اور بدترین مرد تامس ہے۔

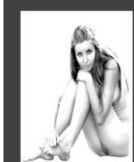


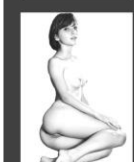




















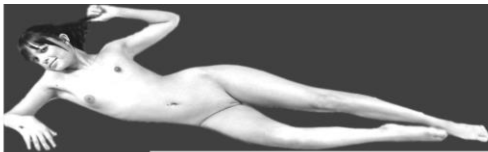






پدمنی

پدمنی خاصیت ہرنی کی رکھتی ہے۔ چند علامات پدمنی کی یہ ہیں کہ اسکا پورا قد اور منہ اس کا نیلوفر کے پھول کی مانند پھولا ہوا۔ اور بو پسندیدہ ہے۔ اور مَنّی اسکی مانند دودھ کے سفید اور آنکھیں اسکی ہرن کی آنکھوں کی طرح اور رنگ زعفرانی ہوتا ہے اور کان ہرن کی طرح اور بھنویں ہلال کے چاند کی طرح اور مانند پھول کنجد (تِل) کے اور سر انگلیوں کا باریک اور کمر مانند چیتے کے اور پنڈلیاں نرم بغیر بالوں کی اور چال خوش وضع مانند بط کے اور ایڑیاں باریک اور خوش رنگ اور شرم بسیار اور خواہش تھوڑی اور پیچ شکم اسکے شکن ہوتی ہے۔ کسی شاعر نے اسکے اوصاف جمع کئے ہیں جسکا ترجمہ یہ ہے کہ ''قدم اسکے مانند کنول کے اور رنگ کسم کا اور بدن چمپا کے مانند''۔ اور ساتھ بد کے نہ بیٹھے۔ اس کا شوہر باہر سے آئے جلد بستر درست کرے۔ اور مَرد کے جاگنے سے پہلے جاگے اور مَرد کے سونے کے بعد سوئے۔ اور دروازہ یا چھت پر کھڑی نہیں ہوتی۔ زبان سے بد بات نہیں کرتی۔ باادب اور نہایت بردبار اور نرم دل ہوتی ہے۔ اور شوہر کہیں جائے تو اسکے پیچھے دعائے خیر کرے۔ کھانا تھوڑا کھائے۔ لباس رنگین نہ پہنے۔ ایسی عورت نیک سیرت کہلاتی ہے۔ پدمنی کو ہمیشہ پھول خوش آتے ہیں اور ہر وقت اسکی طبیعت خوش رہتی ہے۔ پدمنی کو پہلی رات میں خواہش مرد کی ہوتی ہے۔











دیکھو تصویرِ پدمنی



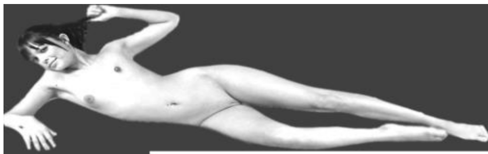
اصل کوک شاستر سے ماخوذ تصویر



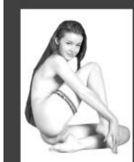


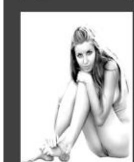
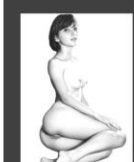
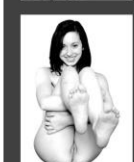





چترنی

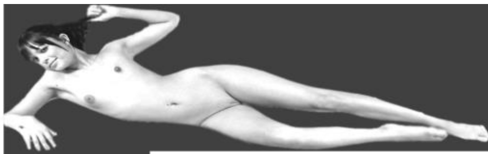










چترنی خاصیت مادہ خرگوش کی رکھتی ہے۔ چند علامات چترنی کی یہ ہیں کہ یہ
گانے کا بہت شوق رکھتی ہے۔ طاقتِ جماع بہت زیادہ رکھتی ہے۔ درمیانہ قد کی ہوتی ہے۔ اور مستقیم قامت یعنی سیدھی اور کھڑی دکھائی دیتی ہے۔ اور بال اسکے دراز اور لمبے ہوتے ہیں۔ اسکی کمر پتلی ہوتی ہے اور میٹھی میٹھی باتیں کرتی ہے۔ گلا، کندھا اور بازو گوشت سے بھرے ہوئے ہوتے ہیں۔ رانیں اس کی بڑی فربہ اور پنڈلیوں پر بال ہوتے ہیں۔ آنکھیں کشادہ اور پلکیں کھچی ہوئی اور بھنویں کٹیلی اور کان بڑے اور دانت ہموار ہوتے ہیں۔ پستان بڑے اور سینہ چوڑا اور ہاتھ اور شکم نرم اور ناف گہری اور شرمناک ہوتی ہے۔ اور دل اسکا مرد بیگانہ کی طرف مائل نہیں ہوتا۔ بال اسکے سرخ اور فَرج (اندام نہانی، شرم گاہ) فربہ یعنی موٹی ہوتی ہے۔ چترنی کو سرور اور مزا خوش آتا ہے۔ اور ہر وقت آرزومند رہتی ہے۔ چترنی کو دوسرے پہر میں مَرد کی خواہش ہوتی ہے۔




دیکھو تصویرِ چترنی







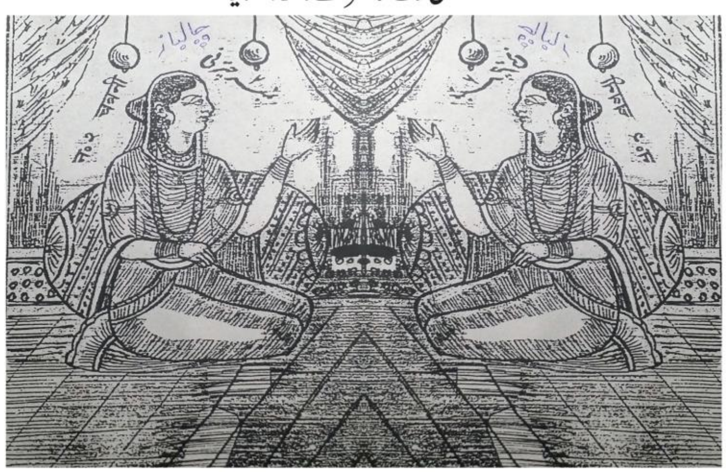


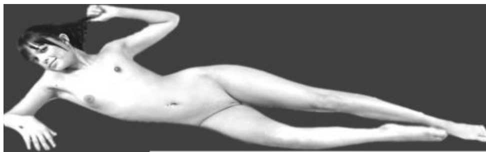




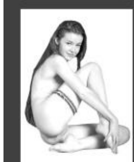


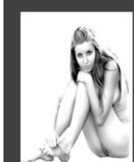
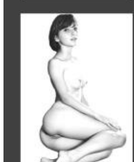
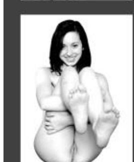

اصل کوک شاستر سے ماخوذ تصویر











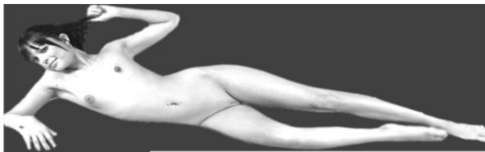




ہستنی

ہستنی خاصیت گائے کی رکھتی ہے۔ چند علامات ہستنی کو پہچاننے کی یہ ہیں کہ یہ

ہستنی صفت عورت خوش وخرم ہرنی کی سی چال چہرہ پھولا ہوا انگلیاں اور پنڈلیاں اور گردن اس کی فربہ اور ہتھیلیاں ہاتھ پیروں کی چھوٹی بدن سے بوئے مَنّی آتی ہے۔ اور آنکھ پر بال ہوتے ہیں اور تلخ، کڑوی چیزوں پر زیادہ خواہش رکھتی ہے۔ بے شرم و بیباک ہوتی ہے۔ ہر وقت شراب سے رغبت رکھتی ہے۔ ہستنی کو جوا بہت پسند آتا ہے۔ ہستنی کو تیسرے پہر میں مَرد کی خواہش ہوتی ہے۔




دیکھو تصویر ہستنی









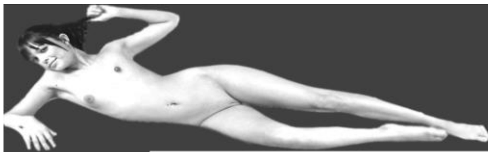
اصل کوک شاستر سے ماخوز تصویر





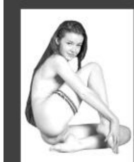




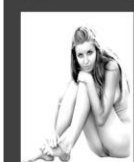



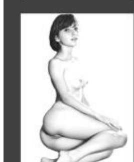


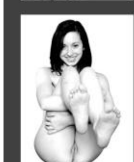


















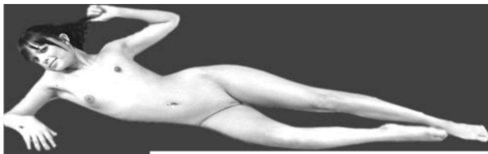






سنکھنی

سنکھنی خاصیت گائے کی رکھتی ہے۔ چند علامات سنکھنی کو پہچاننے کی یہ ہیں کہ یہ
ایسی عورت کے جسم سے دھنیے کے پھول کی خوشبو آتی ہے۔ اور لڑاکا اور زور آور ہوتی ہے۔ اور روتی بہت ہے۔ اور بدن پر بال ہوتے ہیں۔ اور جس وقت پسینہ نکلتا ہے اسکے بالوں کے نیچے سے بد بو آتی ہے اور جسم کی نمائش نہیں اتارتی۔ اور تنگ حوصلہ ہوتی ہے۔ اور ہمیشہ ترش یعنی کھٹی چیزوں کی خواہش رکھتی ہے۔ اور آخر شب خواہش جماع کی کرتی ہے۔ سنکھنی لباس اچھا چاہتی ہے۔ اور ہر وقت عیش میں مشغول رہتی ہے ہر وقت خواہش مرد کی ہوتی ہے۔











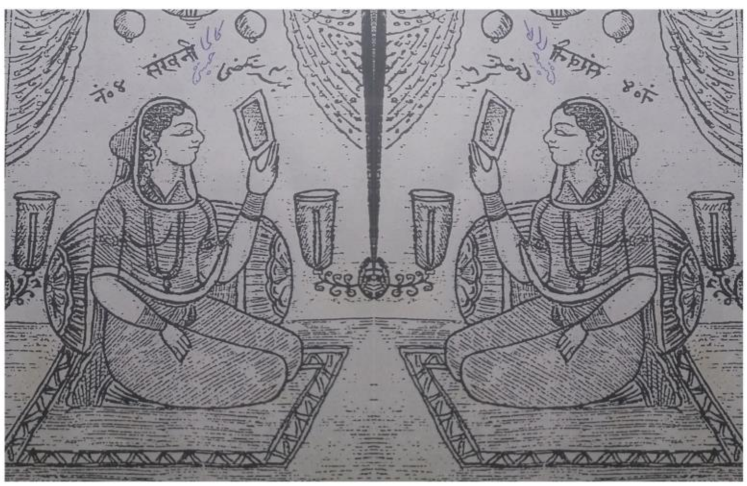


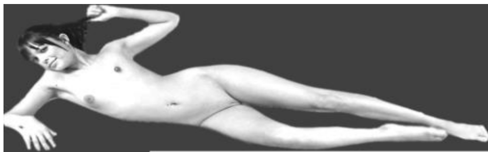



دیکھو تصویرِ سنکھنی



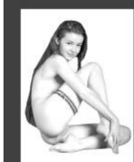
اصل کوک شاستر سے ماخوز تصویر

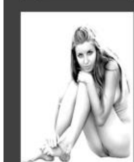
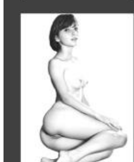
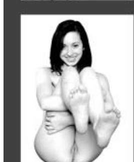






بیان برائے اندام نہانی کی گہرائی اور عضوِ تناسل کی لمبائی

کوکا پنڈت نے درازیِ آلتِ مرد اور گہرائیِ اندامِ نہانی کی نشانیاں لکھی ہیں کہ آلتِ مرد تین قسم کا ہے۔

1۔ چھ انگل

2۔ نو انگل

3۔ بارہ انگل

اور اسی طرح عورت کی اندامِ نہانی کی گہرائی بھی تین قسم کی ہے۔

1۔ چھ انگل

2۔ نو انگل

3۔ بارہ انگل

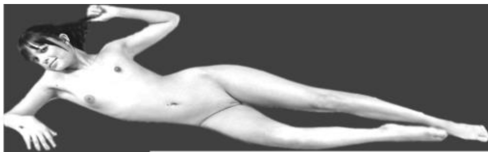
کہتے ہیں کہ غلبہ خون سے فَرج میں باریک باریک کیڑے پیدا ہوتے ہیں اسی سبب سے فَرج میں خارش ہوتی ہے اگر آلت مَرد کی عورت کی فَرج کی گہرائی کے برابر نہ ہو تو مَرد اور عورت دونوں لذّت نہیں پاتے۔

اگر آلتِ مَرد نو انگشت ہو اور گہرائی عورت کی فرج کی چھ انگل ہو آپس میں موافقت نہ ہوگی۔ مگر اس وقت مَرد ہنر مند ہو پھر اس عورت کو فریفتہ اور دیوانہ اپنا کر سکتا ہے۔ اگر مرد کی آلت کی لمبائی نو انگل ہو اور عورت کی فرج کی گہرائی بھی نو انگل ہو تو اس وقت موافقت ہوگی اور عورت لذت بہت پائے گی اور عاشق اس مرد کی ہو جائے گی۔ اگر آلت مرد کی بارہ انگل ہو اور اندام نہانی عورت کا چھ انگل ہو وہاں موافقت ہرگز نہ ہوگی اور عورت اس مرد سے بھاگے گی اور اس مرد کی طلبگار نہ ہوگی۔ اگر مرد کی آلت بارہ انگل اور گہرائی فَرجِ عورت کی نو انگل ہو اگرچہ ساتھ اس کے ناموافق ہے لیکن اس مرد سے عورت خوش ہوگی۔ اگر مرد کی آلت بارہ انگل اور گہرائی فرج بھی بارہ انگل ہو دونوں میں موافقت ہوگی اور لذت بہت پائیں گے۔















چھ انگل آلتِ مرد کی لمبائی

نشان اس مرد کا کہ جس کی آلت کی لمبائی چھ انگل ہوگی اس کی آنکھیں کشادہ اور دانت اس کے مانند دانہ انار کے آپس میں ملے ہوئے اور درمیانے نہ اتنے چھوٹے اور نہ ہی اتنے بڑے۔اور بازو اس کے ایک جیسے اور لمبے اور ہاتھ کی انگلیاں آپس میں مِلی ہوئیں۔سَر کے بال نرم اور سیدھے اور باریک۔اور شیریں کلام ہوگا ایسا مرد مباشرت کی طرف زیادہ لگاؤ نہیں کرتا اور کپڑے پاکیزہ پہنتا ہے اور خوشبو کی خواہش رکھتا ہے۔صاحبِ دولت اور جاہ وحشمت ہوتا ہے۔اور کسی کو اپنی نظر میں نہیں لاتا یعنی پرواہ نہیں کرتا۔اس کی منّی کا پانی خوشبودار ہوتا ہے۔ہمیشہ ہنستا اور تازہ رُو رہتا ہے۔

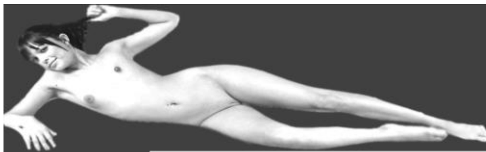
چھ انگل فَرج کی گہرائی

نشان اس عورت کا کہ جس کی فرج کی گہرائی چھ انگل ہے سر اسکا گول ہوتا ہے۔اسکی پیشانی ہموار ہوتی ہے اور بال اسکے سر کے باریک ہوتے ہیں اور لمبے ہوتے ہیں اور پیچدار ہوتے ہیں۔کمر پتلی اور ناک بلند اور دانت دانہ انار کی مانند ہوتے ہیں۔آنکھیں بادام کی طرح اور ابرو کمان کی طرح ہوتے ہیں۔اور بہت پاکیزہ ہوتی ہے۔پیٹ اس کا چھوٹا ہوتا ہے اور ہونٹ مرجان کی مانند پتلے ہوتے ہیں۔بازو اسکے نرم اور ہاتھ کی ہتھیلیاں سرخ ہوتی ہیں۔ہاتھ کی انگلیاں دراز سیدھی اور باہم متصل یعنی آپس میں ملی ہوئی ہوتی ہیں۔اور گہرائی اسکی فَرج (اندامِ نہانی،شرمگاہ) کی برابر چھ انگلی کے ہوتی ہے۔کان اسکے بڑے ہوتے ہیں اور گردن اسکی بھری ہوئی اور سیدھی ہوتی ہے۔چہرہ بہت نرم ہوتا ہے اور ایسے دکھائی دیتا ہے کہ کچھ تکبر رکھتی ہے۔

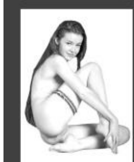


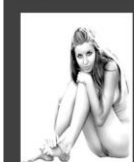
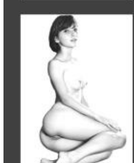
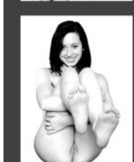












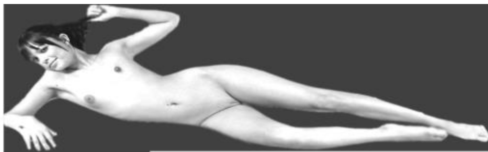


نو انگل آلتِ مرد کی لمبائی

نشان اس مرد کا کہ جس کی آلت کی لمبائی نو انگل ہوگی اس کا سر چوڑا اور ناک، پیشانی اور آنکھیں بڑی اور گردن موٹی ہوگی۔ کان فربہ اور شکم (پیٹ) ہموار یعنی نہ باہر نکلا ہوا اور نہ ہی اندر کی طرف گھسا ہوا اور تہیگاہ باہر نکلی ہوئی ہوگی۔ اندام بغل کے نیچے کا گوشت سے بھرا ہوا ہوگا۔ بازو لمبے اور فربہ عاقل اور ہوشیار اور رحم دل ہوگا۔ اس کو اندیشے (وہم وگمان) بہت آتے ہیں۔ اور راہ تیز چلتا ہے اور باتیں شیریں کرتا ہے۔ جوان مرد ہوتا ہے اور کام بہت نیک کرتا ہے۔ صالح اور نیک نام ہوتا ہے۔ ہمیشہ تندرست رہتا ہے اور آخری عمر میں آرام بہت دیکھتا ہے۔ جس عورت سے جماع کرتا ہے اس کو دوست رکھتا ہے۔

نو انگل فَرج کی گہرائی

جس عورت کی فرج کی گہرائی نو انگل ہے وہ عورت درمیانہ قد کی ہوتی ہے۔ اور مستقیم قامت یعنی سیدھی اور نہ اتنی لمبی اور نہ اتنی چھوٹی دکھائی دیتی ہے۔ بال اسکے دراز اور لمبے ہوتے ہیں۔ اسکی کمر پتلی ہوتی ہے۔ میٹھی باتیں کرنے والی ہوتی ہے۔ گلا، کندھا اور بازو گوشت سے بھرے ہوئے ہوتے ہیں۔ رانیں اس کی بڑی فربہ اور پنڈلیوں پر بال ہوتے ہیں۔ آنکھیں کشادہ اور پلکیں کھچی ہوئی اور بھنویں کٹیلی ہوتی ہیں۔ کان بڑے اور دانت ہموار ہوتے ہیں۔ پستان بڑے اور سینہ چوڑا اور ہاتھ اور شکم نرم اور ناف گہری اور شرمناک ہوتی ہے۔ گہرائی اسکی فرج کی نو انگلی ہوتی ہے۔ ہمیشہ خواب وخیال میں رہتی ہے اور یہی چاہتی ہے کہ سوتی رہوں۔















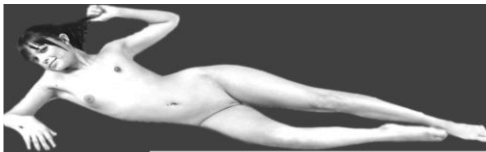


بارہ انگل آلتِ مرد کی لمبائی

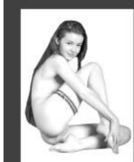
نشان اس مرد کا کہ جس کی آلت کی لمبائی بارہ انگل ہو گی اس کا سَر بڑا ہوتا ہے۔ کان بڑے اور سینہ چوڑا اور بال سَر کے باریک اور ہونٹ اس کے فربہ اور بازو اس کے فربہ ہوتے ہیں۔ طَعام (کھانا) بہت کھاتا ہے۔ سوتا بہت ہے اور بات سچی کہتا ہے۔ رانیں (ٹانگیں) فربہ رکھتا ہے۔ اور مجامعت کا بہت خواہش مند رہتا ہے۔ مَنّی اس کی زرد رنگ کی ہوتی ہے۔ ذہن میں اس کے اندیشے بہت آتے ہیں۔

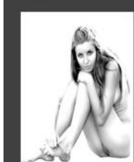
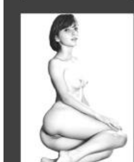
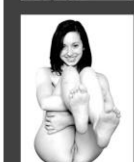
بارہ انگل فَرج کی گہرائی

جو عورت بارہ انگل گہری فَرج رکھتی ہے اس کا سر بڑا اور کشادہ ہوتا ہے۔ گال بڑے اور فربہ ہوتے ہیں۔ دانت بھی بڑے ہوتے ہیں۔ پاؤں اسکے فربہ اور ہاتھ بھی فربہ اور چھوٹے ہوتے ہیں۔ گردن فربہ ہوتی ہے۔ اور ہونٹ اسکے مانند کندرو پختہ کے ہوتے ہیں۔ بال اس کے سر کے سخت سیاہ اور دراز ہوتے ہیں اور رنگ اسکا مانند لعل کے ہوتا ہے۔ پیٹ اسکا کچھوے کی مانند ہوتا ہے اور فربہ ہوتا ہے۔ مَنّی اس کی گاڑھی ہوتی ہے اور بہت زیادہ نکلتی ہے۔ آنکھیں اس کی بلّی کی آنکھوں کی طرح ہوتی ہیں۔ فَرج اسکی بارہ انگشت گہری ہوتی ہے اگر ہزاروں آدمی ہوں تو سب کی نظر اس عورت پر جاتی ہے۔ سب عورتیں اس سے خوش رہتی ہیں اور مرد ہر وقت اس کو خوش رکھتا ہے۔ ایسی عورتیں مباشرت سے سیر نہیں ہوتیں اگر مرد اس کو تیز ملے تو اُس کو مَست کر کے انزال کر دے۔




عورتوں کا حُسن



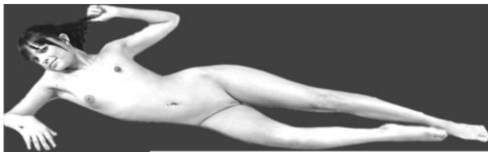




عورتیں دَکّن کی خوبصورت ہوتی ہیں۔ جومرد انکے ساتھ جماع کرتا ہے پتھراوپر سینہ کے مارتی ہیں یا سوئی اس میں چبھوتی ہیں یا ناخن سے چھیلتی ہیں تا کہ مرد ذوق سے باہر نہ آئے اور کام از سر نو شروع کرے اور مقصد اس کا دیر میں حاصل ہو۔

اور عورتیں اُتّر کی بہت زیادہ شہوت سے بھری ہوئی ہوتی ہیں۔ اندام نہانی ان کا سرد ساتھ خارش کے ہوتا ہے۔لیکن بعض عورتوں کو عشرت کا حلیہ آتا ہے۔اگر روز انکو انکے نفس کی غذا نہ پہنچے تو وہ ہزاروں مکّر اور حیلے اور تدبیریں کرتی ہیں۔












باب دوسرا

بیان پہچاننے عورتوں کے اور جاننے اعمال ان کے

جاننا چاہیئے کہ نزدیک حکمائے ہند کے سولہ سال کی عورت بچہ کہلاتی ہے اور تیس سال کی عورت جوان اور چالیس برس کی عورت میانہ اور پچاس سال کی عورت بوڑھی کہلاتی ہے۔

پارسا (نیک) عورت

جو عورت دائیں بائیں نہ دیکھے نہ زیادہ ہنسے اور مَردوں کو باپ، بھائی کہے اور اپنی لڑکی کو بوسہ نہ دے اور کسی سے بدلا نہ لے۔ جب نیند آئے تو وہ نہ سوئے اور کچھ بیہودہ باتیں نہ کرے۔ اس کے جسم سے خوشبو آتی ہو۔ لوگوں پر مہربان ہو اور خیر خواہِ خلائق ہو اور مہمان کو دوست رکھے۔ ایسی عورت پارسا ہوتی ہے۔

بُری عورت

جو عورت اپنے آپ کو پاکیزہ نہ رکھے۔ زیور نہ پہنے۔ جھوٹ بولے۔ ہر کسی سے جھگڑا کرے۔ ایک سے ایک دوسرے مَردوں کے بارے میں سوچتی رہے وہ عورت بُری ہے۔

شہوت کی پڑیا

جس عورت کے ہونٹ حرکت کرتے ہوں اور آنکھیں پھڑکتی ہوں۔ ناف اور سینہ اپنا برہنہ یعنی ننگا رکھے ایسی عورت نہایت شہوت سے بھری ہوتی ہے۔ مردِ بیگانہ کی خواہش کرتی ہے۔ ایسی عورت پر اعتماد نہیں کرنا چاہیئے۔











مَردکوکھاجانے والی عورت

جس عورت کی پیر کی انگلیاں دراز ہوں اور چھوٹی انگلی پیر کی اٹھی ہوئی ہوخواہ وہ سیدھے پَیر کی ہو یا اُلٹے پَیر کی ایسی عورت مَردکو کھا جائے۔ جلدی چلے اور پاؤں زمین پر زور سے رکھے ایسے کہ اس میں سے آواز آئے۔ بہت سوئے اور بہت ہنسے۔ بہت کلام کرے۔ سانس زیادہ کھینچے۔ میانہ قد ہو اور چہرے کی تختی لمبی ہو۔ بدن اور سینہ اور پنڈلیوں پر بال ہوں۔ ایسی عورت کے سائے سے بھی بچنا چاہیئے۔

ایک مَرد رکھنے والی

جس عورت کی پَیر کی انگلیاں کھُلی ہوئی ہوں اور انگوٹھا پیر کا زمین سے اٹھا ہوا ہو۔ ہاتھ پَیر اسکے چھوٹے ہوں پِستہ قد ہو اور پستان اسکے بڑے ہوں ایسی عورت ایک مرد کے اوپر صَبر کرے۔

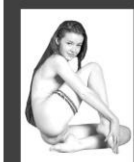
جس عورت کی گردن دراز یعنی لمبی ہو وہ بھی کسی نعمت کے ساتھ نہ جئے اور اسکو راحت نصیب نہ ہو۔

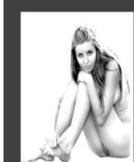
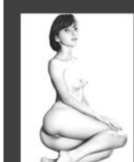
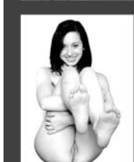
بے حیا عورت

جو عورت کھانا بہت کھائے۔ بے شرم اور بازاروں اور باغوں اور پہاڑوں اور گھروں میں پھرنے کے دوست رکھے اور مباشرت کی رغبت رکھے۔ اپنے جسم کی نمائش کرے۔ گھر گھر پھرے اور اس کو کچھ بھی بُرا نہ لگے تو ایسی عورت بے حیا ہوتی ہے۔

بندر عورت

جو عورت مباشرت کے وقت مرد سے لڑے۔ ناخن مارے اور کاٹے۔ دل اس کا ایک مَرد پر نہ رہے۔ ایسی عورت بندر کی طرح ہے۔

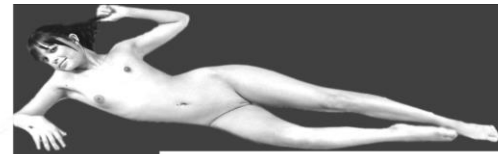


























گدھی عورت

جوعورت رات کوسب کی بُرائی کرے اور ہمیشہ مَرد سے جھگڑتی رہے۔ مَرد کومُکّے مارے اور دانتوں سے کاٹے ایسی عورت گدھی کہلاتی ہے۔

عَیّاش عورت

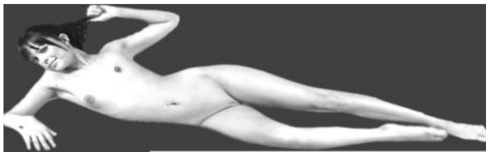
جوعورت تماشہ، نمائش گاہوں پر جائے اور دین کے کام نہ کرے۔ بندگی کی رغبت نہ رکھے۔ نکمّے اور آوارہ لوگوں کے ساتھ میل جول رکھے۔ گھر میں نہ رہے ایسی عورت شریف نہیں بلکہ عیاش ہوتی ہے۔

مرد کی عاشق عورت

جوعورت کسی کے پیار میں مبتلا ہو اور اسے پانا چاہتی ہو تو وہ اس مرد کے سامنے اپنے ہونٹوں کو ہلاتی ہے۔ کان کھجلاتی ہے اور سر کی چوٹی ہلاتی ہے۔ خواہ مخواہ بچوں کو بوسہ دے اس مرد کو دیکھ کر۔ جب کوئی عورت اُس سے باتیں کرے تو اِس کی نظر اُسی مرد پر رہے۔ رات دن اسی کی یاد میں رہے اور اس مرد کی تعریف کرتی رہے۔ اگر وہ مرد اس کو نہ ملے تو اس کی حالت بگڑ جائے اس کو بخار ہو جائے۔ تو وہ کسی دوا سے شفاء نہیں پانے والی بلکہ اسے اس مرد کی ملاقات کی تدبیر کی جائے تب وہ ٹھیک ہو۔

ناخوش عورت

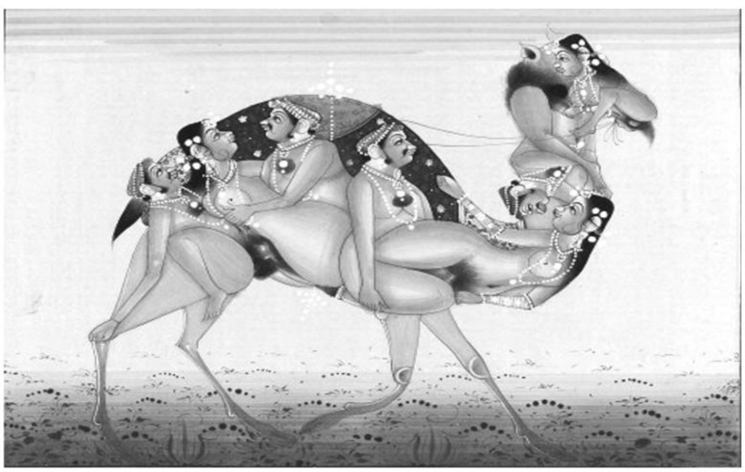
جوعورت مرد سے نفرت کرتی ہو نشان اس کا یہ ہے کہ مرد گھر میں آئے تو اس پر نظر نہ ڈالے اور ناخوش ہو۔ مرد جو بات کرے تو عورت کو بُری معلوم ہو۔ مرد بوسہ دے تو عورت اس جگہ پر کھجلائے اور پونچھ ڈالے اور منہ پھیرے۔ مرد اگر مساس کرے تو وہ تنگ ہو تو جان لینا چاہیئے کہ ایسی عورت کسی دوسرے مرد کے پیار میں مبتلا ہے اور اپنے مرد کو اچھا نہیں جانتی۔

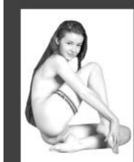


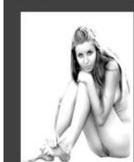
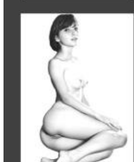
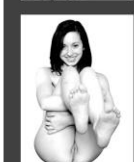

اچھی عورت

جوعورت سبزہ رنگ ہواور آنکھوں میں اسکے سرخ ڈورے ہوں۔آواز اسکی مانند بط کے ہو یہ عورت اچھی ہوتی ہے۔ ہر وقت خوش رہتی ہے بشرط یہ کہ اسکے ساتھ شوہرِ دانا اور بزرگ دوسرے لفظوں میں سمجھدار ہونا چاہئیے۔ اگرایسی عورت کا شوہرِ نالائق سے واسطہ پڑے تو اسکے جانے کے بعد گھر سے نکل جائے اور بسبب مردِ بیگانہ کے اپنے شوہر کو چھوڑ دے۔

بہرصورت عورت کی حفاظت کی جائے کیونکہ خلقت عورتوں کی مرد کی پسلی سے ہے اور عورت بغیر مرد کے ہرگز نہیں رہ سکتی۔اگر ہزار تالوں میں عورت کو بند بھی کردیا جائے تو بھی فساد کرے۔



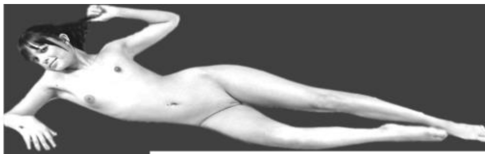





















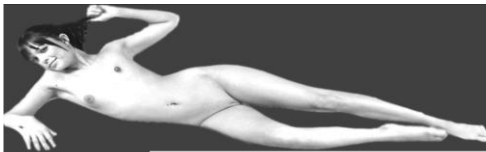



باب تیسرا

بیان پہچاننے انزال اورامساک کے

اس بات کواچھی طرح جان لیناچاہیئے کہ جماع کی لذت مرداورعورت کے انزال پرختم ہوجاتی ہے۔اورعورت جب تک منزل نہ ہواسکی تسلی نہیں ہوتی بس کوشش کرنی چاہئے کہ پہلےعورت منزل ہو۔اگرمرد پہلے منزل ہواتو عورت بے ذوق رہے گی ۔اس لئے مردکو چاہیئے کہ آغازِ مجامعت میں عورت کو گود میں پکڑے اور آلت (ذکر،عضوِ تناسل)اپناعورت کی فَرج یعنی اندامِ نہانی پرگھسے بعداسکے اپنی آلت کا چوتھاحصّہ فرج میں داخل کرے اورآدھی کشش، حرکت کرے توعورت منزل ہو۔اسکے بعد جب مردکومعلوم ہوجائے کہ عورت منزل ہوچکی ہےتو کام اپناتمام کرےیعنی خودکوبھی منزل کرے۔

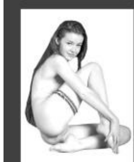
اے عزیز! میرے نزدیک جب تک انزال نہ ہوکسی کی تسلی نہیں ہوتی۔پس چاہئے کہ مرد پہلے دوتین مساس کرےتوشہوت غلبہ کرےاور چندمرتبہ گودمیں پکڑےاور جب چھوڑناچاہےتو آہستہ آہستہ چھوڑے۔پھرگود میں اُسی طرح لے جس طرح لکھا گیا ہے۔پھرگردن میں ہاتھ ڈالے اور چند بوسے لے۔ہونٹ چومے رخساروں پر بوسہ دے۔پیشانی چومےاورنیچےزنخداں (ٹھوڑی) کے بوسہ دےاور بعداسکے چارزانو بیٹھے اورعورت کواپنے زانو کےاوپراس طرح بٹھائے کہ پیٹھ اس کی مرد کی طرف ہواس وقت پستان اسکے آہستہ آہستہ مَلے اور پھرگود میں لےتوعورت شہوت سے پُر ہو۔اس وقت پستان زورزور سے مَلے مگراتنانہ کے درد ہوپھراپنی آلت اس کی فرج پررگڑےاور دیکھے کہ ان حرکتوں سے وہ کونسی حرکت سے خوش ہوتی ہے۔جس حرکت سے وہ زیادہ جوش میں آئے وہ حرکت زیادہ کرے۔جس جگہ چاہے بوسہ دےاورآہستہ آہستہ دانتوں سے پکڑے۔کبھی الٹی بغل میں لےاور ہونٹ اوپرہونٹ کے رکھےاور باتیں اختلاط وشہوت کی کرے۔چند

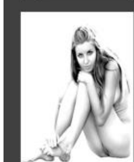
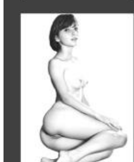
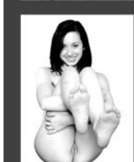



مرتبہ ہاتھ سینہ سے ناف تک پھیرے اور ناف کو بھی مساس کرے اور چند مرتبہ ہاتھ اوپر فرج کے مَلنے اور پھر زانو پر بٹھائے اور پھر منہ اس کا اپنی طرف کرے۔ اور اسی طرح دیر تک کرے اور جلدی نہ کرے۔ اور اسکی فرج پر اپنی آلت رگڑتا رہے مساس کرتا رہے۔ اور آگے اور پیچھے سے رگڑتا رہے لیکن مَردانہ نگاہ اپنی طرف رکھے۔ اور دخول نہ کرے جب عورت شہوت میں آئیگی وہ آرزومند بہت ہوگی کہ مرد اپنی آلت اسکی فرج میں ڈال دے۔

نشانیاں عورت کی شہوت کی

جب عورت شہوت سے پُر ہوچکی ہوتی ہے تو اس کی پہلی نشانی یہ ہے کہ مَرد جو حرکت کرتا ہے وہ بھی ساتھ میں وہی حرکت کرتی ہے۔ اسی دوران کچھ وقت گذرنے کے ساتھ ایک نشانی اور ظاہر ہوگی یعنی اگر عورت منزل ہو گئی تو زبان سے نہ کہے گی کہ میرے ساتھ جماع کرو مگر آنکھ اور ابرو سے اشارہ کرے گی یا ہاتھ اور پَیر ہلائے گی کہ جلدی کر۔ مگر مرد کو چاہیئے کہ جلدی نہ کرے اور اگر جلدی کرے گا تو مَرد پکا نہیں ہے۔ مَرد کو چاہیئے کہ عورت کو بوسہ، مساس اور پستان مَلنے اور ہونٹ چوسنے سے فرصت ہی نہ دے تاکہ شہوت عورت کی سرد نہ ہو۔ اسی طرح بوس و کنار میں مشغول رکھے۔ کبھی لٹائے کبھی بٹھائے جب عورت اس مقام پر پہنچے گی اور منزل ہو جائے گی۔ مگر مَرد اسی پر اکتفا نہ کرے کیوں کہ انزال حساب میں نہیں ہے اور مطلبِ مقصود آگے ہے۔ جب ایک گھڑی گذرے عورت میں نشانی اور پیدا ہو کہ پتلی آنکھ کی پھر جائے گی اور بے اختیار مَلنے لگے گی اس وقت سرِ ذکر اپنا اسکی اندامِ نہانی میں داخل کرے اور نکالے اسی طرح چند مرتبہ کرے اس میں ہر قسم کی عورت منزل ہو جائے گی لیکن مرد اس کی باتوں پر التفات نہ کرے اُسی طرح بٹھائے اور اٹھائے جائے یہاں تک کہ عورت کے ہاتھ پَیر سست ہو جائیں اور انزال خوب ہو۔ اس وقت آلت فرج میں داخل کر کے جس قدر قوت رکھتا ہو زور اور سختی سے دخول کرے اور آہستہ آہستہ باہر کھینچے اگر اس قاعدہ سے جماع کرے گا تو مرد اور عورت اس قدر

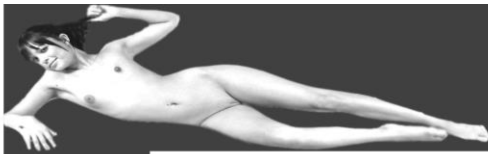















لذت پائیں گے کہ بیہوش ہو جائینگے۔اور عورت مرد پر عاشق اور فریفتہ ہو جائے گی۔

اور جو مرد عورت سے مجامعت کرے تو ہوش میں رہے کہ جس وقت مَنّی اس کی پشت سے جدا ہونے لگے اپنے آپ کو روک لے اور اپنی آلت فرج سے نکال لے سوائے سرِ ذکر کے اور اپنی سانس روک لے۔سانس نہ منہ سے نکالے نہ ناک سے اور اس دوران عورت کو آرام نہ دے پستان مَلنے سے اور بوسہ دینے سے اور گود میں لینے سے اس لئے کہ عورت کی شہوت سرد نہ ہو اور دم اپنا بیشک روکے رہے کہ مَنّی پھر سر پر قرار پکڑے اور پھر ملنے لگے اور جب جانے کہ انزال نزدیک ہے پھر وہی عمل کرے یہاں تک کہ مطلب دونوں کا بخوبی حاصل ہو۔جان لینا چاہئیے کہ سب میں نے تفصیلاً بیان کر دیا ہے اور اگر ایسا پوست کندہ نہ کرتا تو کوئی نہ سمجھتا۔



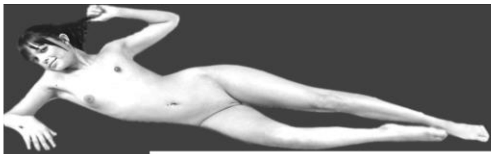




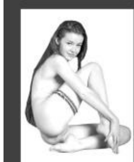


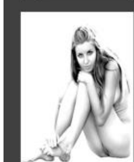
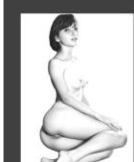
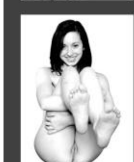












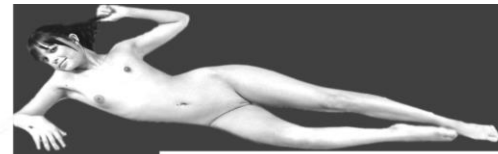



باب چوتھا

بیان برائے شہوت عورت کے جسم میں

اب بیان کرتا ہوں کہ شہوت عورت کے جسم میں کس تاریخ کو کب اور کہاں ہوتی ہے۔ یہ بات طے ہے مَنّی مرد کی پُشت سے نکلتی ہے اور عورت کے پورے جسم میں جا بجا گھومتی پھرتی ہے۔ کبھی ٹخنوں میں کبھی زانوؤں میں کبھی ناف کبھی پستان کبھی بغل کبھی گلہ یا کبھی رخسار یا کبھی دانتوں یا کبھی آنکھ یا پیشانی میں کبھی ہوتی ہے۔ مرد کو چاہیئے کہ ان جگھوں پر بوسہ دے یا ہاتھ سے مساس کرے تو عورت مست ہو کر جلدی انزال کر جائے۔ تاریخیں درج ہیں کہ جس دن شہوت جن جن جگھوں پر عورت کے جسم میں گھومتی ہے۔

پہلی تاریخ بحساب مہینہ قمری کے مَنّی عورت کے بائیں ٹخنے میں ہوتی ہے انگلی سے مساس کرے۔ اور دوسری تاریخ کو زانو کے نیچے اندر کی طرف ہوتی ہے ہاتھ سے مساس کرے۔ تیسری تاریخ کو زانو کے جوڑ میں اندر کی طرف ہوتی ہے انگلیوں سے مساس کرے یعنی رگڑے۔ چوتھی تاریخ کو ناف میں بائیں طرف ہوتی ہے انگلیوں سے ناف آہستہ آہستہ ملے عورت مست ہو جائے۔ اور پانچویں کو پستان میں بائیں طرف ہوتی ہے پستان ملنے سے عورت خوش ہوتی ہے اور مست ہو جاتی ہے۔ چھٹی تاریخ کو سیدھے پستان یعنی دائیں پستان میں ہوتی ہے پستان ملنے سے عورت جوش میں آتی ہے۔ ساتویں تاریخ کو بغل کے نیچے ہوتی ہے وہاں ناخن مارے اور سہلائے تو عورت مست ہو جائے۔ آٹھویں تاریخ کو گردن میں ہوتی ہے الٹی طرف آہستہ آہستہ مالش کرے۔ نوویں تاریخ کو ہونٹوں کے نیچے ہوتی ہے آہستہ آہستہ مساس کرے عورت مست ہو جائے۔ دسویں تاریخ کو آنکھوں میں ہوتی ہے وہاں بوسہ دے تو عورت خوش ہو۔ گیارہویں تاریخ کو پیشانی چپ (پیشانی کی بائیں) طرف ہوتی ہے بال سَر کے پکڑے اور آہستہ آہستہ مساس کرے۔ بارہویں تاریخ




کوسَر کی چوٹی کے بائیں طرف ہوتی ہے عورت کے سَر کے تھوڑے سے بال کھینچے تو عورت جوش میں آئے۔ تیرہویں تاریخ کو بائیں کان کی لُو میں ہوتی ہے کان کی لُو کو سہلائے یا آہستہ سے کاٹے۔ چودہویں تاریخ کو زنخداں (ٹھوڑی) کے نیچے بائیں طرف ہوتی ہے بوسہ دینے سے عورت خوش ہو۔ پندرھویں تاریخ کو اُلٹے پَیر یعنی بائیں پاؤں کی ہتھیلی میں ہوتی ہے وہاں آہستہ آہستہ کھُجلائے۔ سولہویں تاریخ کو بائیں آنکھ میں ہوتی ہے آنکھ پر بوسہ دے۔ سترہویں تاریخ کو اُوپر کے ہونٹ میں ہوتی ہے۔ دانتوں میں دبانے سے عورت مَست ہو جاتی ہے۔ اٹھارہویں تاریخ کو سیدھے کلے یعنی دائیں رخسار میں ہوتی ہے متواتر بوسہ لینے سے عورت مَست ہو جاتی ہے۔ اُنّیسویں تاریخ کو گردن کی دائیں طرف ہوتی ہے وہاں آہستہ آہستہ ناخن مارے تو عورت مَست ہو جائے۔ بیسویں تاریخ کو دائیں بغل میں ہوتی ہے مسّاس کرنے سے عورت مَست ہو جاتی ہے۔ اکیسویں تاریخ کو دائیں پستان میں ہوتی ہے پستان چُوسنے سے عورت بے ہوش سی ہو جاتی ہے۔ بائیسویں تاریخ کو دائیں پستان کے نیچے ہوتی ہے وہاں مَساس کرے تو عورت مَست ہو جائے۔ تیئیس تاریخ کو ران کے جوڑ میں یعنی گُھٹنے میں ہوتی ہے دو انگلیوں سے آہستہ آہستہ مَساس کرے۔ چوبیس تاریخ کو دائیں ران میں ہوتی ہے ہاتھ کی انگلیوں سے مَساس کرے تو عورت مَست ہو جائے۔ پچّیسویں تاریخ کو ناف میں دائیں طرف ہوتی ہے انگلی اس میں لے جائے تو عورت مَست ہو۔ چھبّیس تاریخ کو پیشانی کے دائیں طرف ہوتی ہے بال اسکے سَر کے کھینچے تو عورت مست ہو جائے۔ ستّائیسویں تاریخ کو سَر کی چوٹی میں دائیں طرف ہوتی ہے تھوڑے بال سَر کے کھینچے۔ اٹھائیسویں تاریخ کو سیدھے بناگوش (دائیں کان کی لُو) کی طرف ہوتی ہے وہاں بوسہ دے تو عورت مَست ہو جائے۔ اُنتّیس تاریخ کو زنخداں (ٹھوڑی) کے نیچے دائیں طرف ہوتی ہے بوسہ دے تو عورت مَست ہو جائے۔

اگر کسی کو خواہش ہو کہ ان دنوں کی جانچ کرے تو وہ یاد رکھے ان مقامات کو بھولا نہ کرے۔ کسی جگہ پر مالش کرے زور سے یا آہستہ سے اور کسی جگہ بوسہ دے اور کسی جگہ ناخن مارے یا چٹکی کاٹے تو فوراً عورت مِنزل ہو



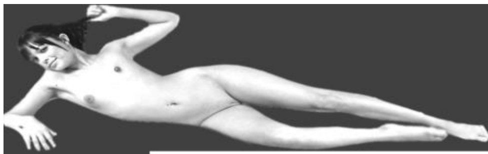


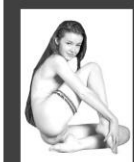


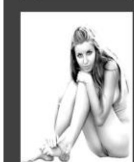
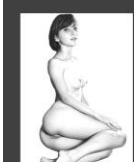
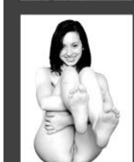






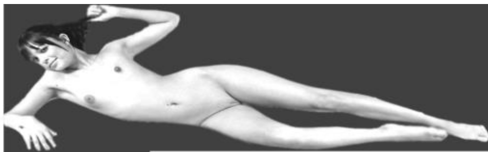






جائے اورشہوت اسکی بُجھ جائے۔ یادرہے کہ جوان عورت کوناخن مارنا پسند ہےاورلڑکی اور بوڑھی عورت کوپسند نہیں ہے۔

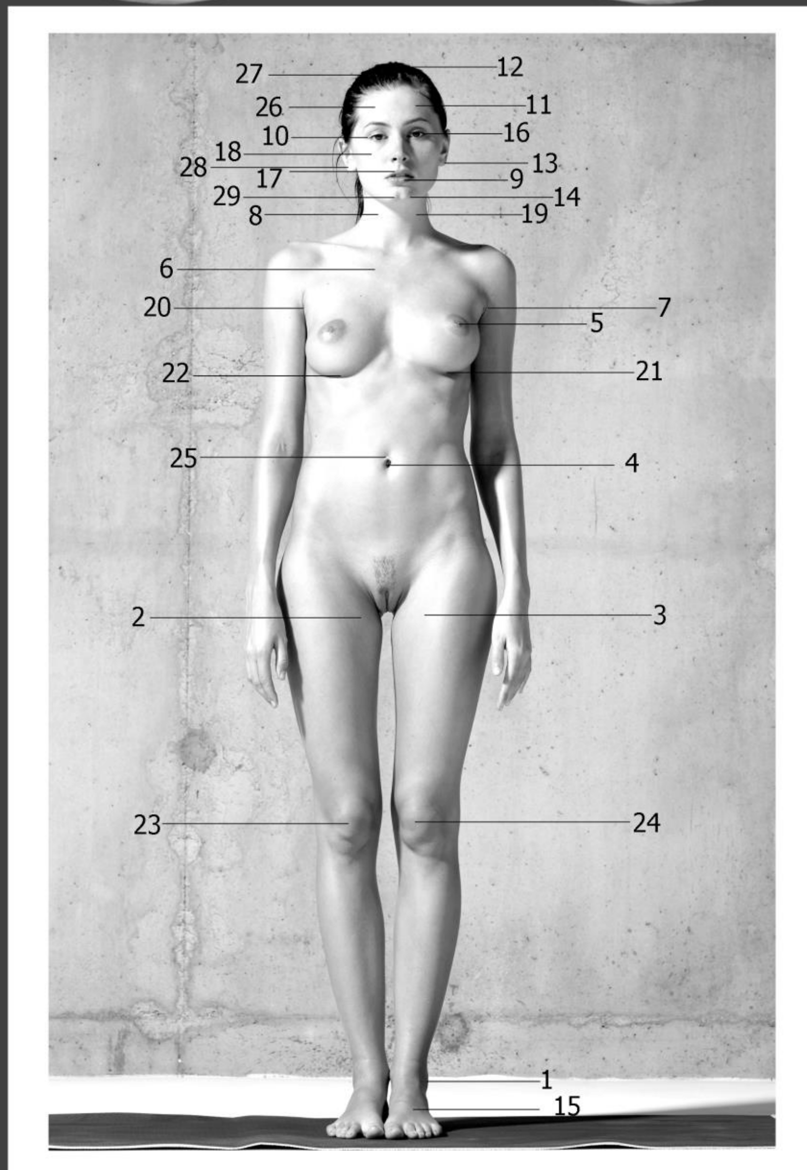
اگرمرداورعورت ایک ساتھ سوتے ہیں اوربستر پرمَنّی دیکھتے ہیں اور پتہ نہیں چلتا کہ وہ مَنّی کس کی ہے۔عورت کہے کہ مردکی ہے اورمرد کہے کہ عورت کی ہے۔تو جان لینا چاہیئے کہ اگرمَنّی کارنگ زرد ہےتو عورت کی ہےاور اگرسفید ہےتو مردکی ہے اگرنشان تھوڑا ہےتومَنّی عورت کی ہےاوراگرنشان دراز ہےتومَنّی مردکی ہے۔اوروہ وقت انزال کاایسا ہے کہ اس وقت جوکچھ (جماع) عورت اپنے مرد سے مانگے وہ دے دے۔










27
12
26
11
10
16
18
13
28
17
9
29
14
8
19
6
20
7
5
22
21
25
4
2
3
23
24
1
15

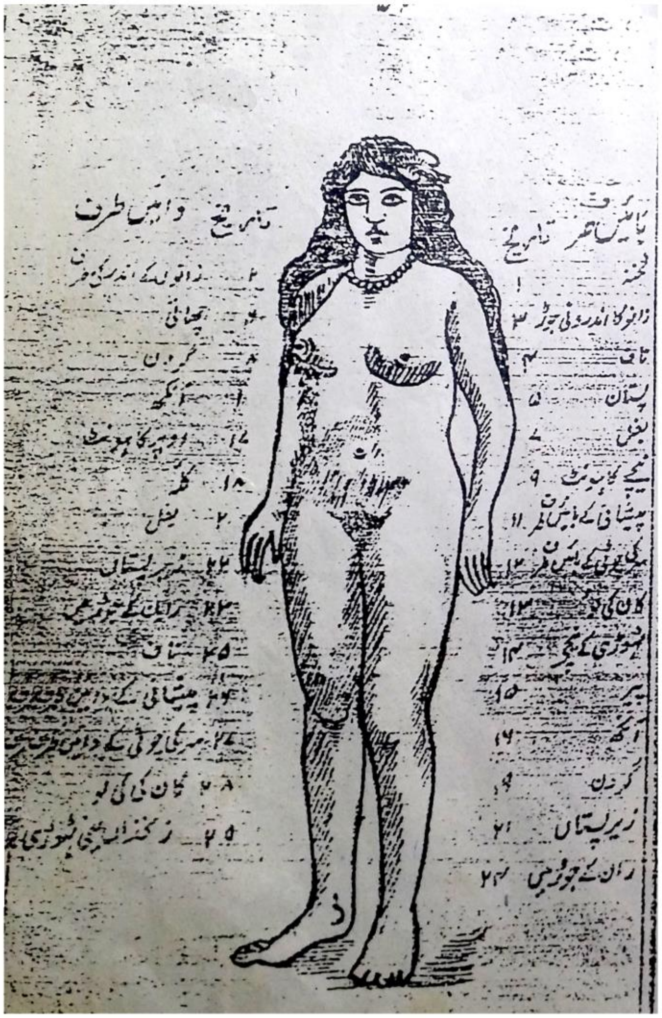






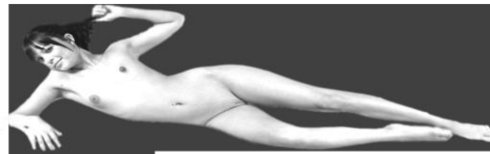
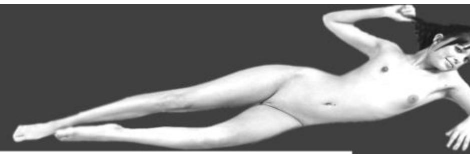


اصلی کوک شاستر سے ماخوذ تصویر



















عورتوں کی پسند اور ناپسند

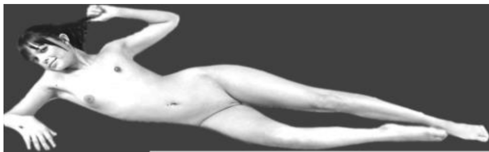
کہا جاتا ہے کہ ایران، روم، دیوگڑھ اور گجرات کی عورتیں بوس و کنار کو پسند کرتی ہے۔اور ناخن مارنا اور ہونٹ کاٹنا بھی پسند کرتی ہے۔اور جب مرد مجامعت کرے تو وہ خوش ہوتی ہیں۔اور آہستہ آہستہ سینہ مَرد کے اوپر مارتی ہیں۔

اور پنجاب اور سندھ اور چناب وغیرہ کی عورتیں شہوت سے بھری ہوتی ہیں۔اور بوجہ شہوت مَرد کا ناخن مارنا اور گود میں پکڑنا پسند کرتی ہیں۔اور نرم اندام ہوتی ہیں۔اور وقت مجامعت کے لذّت کی بہت خواہش مند ہوتی ہیں۔اور عورتیں یورپ کی بہت ہی شہوت سے بھری ہوئی ہوتی ہیں۔اور اس شہوت کے جوش سے مَرد کی آلت کو بھی چُوستی ہیں۔اور مَرد کا عضو اپنی اندامِ نہانی میں مضبوط پکڑتی ہیں۔اور انکی فَرج اندر سے مُرغیوں کی فَرج کی طرح ہوتا ہے۔وقتِ مجامعت کے ہلتی بہت ہیں۔اور نرم اندام ہوتی ہیں اور وقتِ مباشرت بہت ہُنر کرتی ہیں۔اور جماع کی بہت زیادہ شوقین ہوتی ہیں۔اور انکی فَرج میں خارش ہوتی ہے۔اور وہ جماع سے آسودہ نہیں ہوتیں۔ایسی عورتوں کے لئے مَرد کو چاہئیے کہ اپنے ہاتھ کی دو انگلیاں انکی فَرج میں ڈال کر نرم نرم مساس کرے۔تو وہ عورت خوش ہو۔

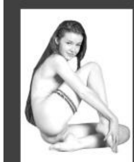
اور عورتیں صوبہ اودھ کی بھی یہی حکم رکھتی ہیں۔دیوگڑھ کی عورتیں نرم اندام ہوتی ہیں اور بہترین مباشرت کے طریقے جانتی ہیں اور ایسی عورتیں مَردوں کی دیوانہ ہوتی ہیں۔

مغربی عورتیں آپس میں کھیلنے کو اور ناخن مارنے کو اور گود میں لینے کو پسند کرتی ہیں۔اور مباشرت کے شروع سے لے کر آخر تک کئی بار انزال کرتی ہیں۔اور جماع کا بہت شوق رکھتی ہیں۔

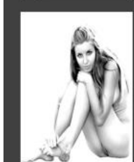
گجرات کی عورتیں اور چناب بنارس کے کنارے کی عورتیں شیریں سخن اور ملنسار بہت ہوتی ہیں اور مرد کو باتوں اور ہنسی سے آرام دیتی ہیں۔اور بدن میں سے انکے خوشبو آتی ہے۔اور باتیں میٹھی میٹھی کرتی ہیں۔اور عورتیں

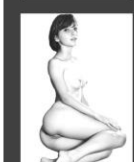


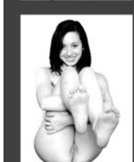








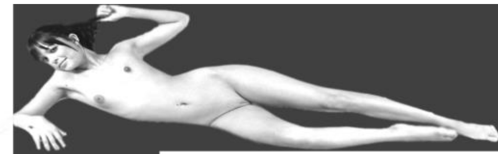



جالیسر کی نرم اندام ہوتی ہیں اور گود میں پکڑنے کو اور ناخن مارنے کو بہت پسند کرتی ہیں اور مجامعت کے دوران مرد کو ناخن مارتی ہیں۔اور بال اکھاڑتی ہیں۔اور دانت سے پکڑتی ہیں اور مباشرت میں بہت رغبت رکھتی ہیں۔

اور عورتیں بنگال کی بھی یہی حکم رکھتی ہیں۔اور عورتیں سیلانکی مرد کو وقتِ مجامعت کے ناخن بہت مارتی ہیں اور آلت مرد کا چوستی ہیں اور رات دن دل ان کا جماع میں رہتا ہے اور جماع سے آسودہ نہیں ہوتیں اور بے شرم ہوتی ہیں۔

کوکا پنڈت کہتا ہے کہ جان لو کہ عورتیں ایسی بے وفا ہوتی ہیں یہ کسی سے وفا نہیں کرتیں اور بہتوں کو ان عورتوں نے ہلاک کیا ہے۔اور سراسر ناقص عقل ہیں۔

جو کوئی خاصیت ان سب عورتوں کی جانتا ہو وہ ان کو اپنے قابو میں کر سکتا ہے اور عورتیں بھی اس سے خوش رہتی ہیں۔اور جو عورت نافرمانی کرے تو مرد اگر اسکی خاصیت جانتا ہے تو اسکو اسی طرح سے خوش کرے تو وہ عورت اسکی تابع ہو جائے اور مجامعتِ لڑکی سے لذت پائے۔




باب پانچواں

بیان برائے حمل














جومَرد جماع کرنے میں زور آور ہو عورتیں اس کو پسند کرتی ہیں۔ اس لئے کہ انکی فرج میں خارش بہت ہوتی ہے جس وقت مَرد زور زور سے اپنا عضو ڈالتا اور نکالتا ہے تو اس کی خارش ختم ہوتی ہے۔ یاد رکھنا چاہئیے کہ مباشرت کا بہترین وقت رات کا آخری پہر ہے کیونکہ اس وقت معدہ نہ خالی ہوتا ہے اور نہ بھرا ہوا۔

اگر مرد حد لڑکائی سے نکل کر جوانی کو پہنچا اور عورت بارہ برس کی ہوئی تو رحم اس کا کھل گیا یعنی خون حیض کا کھل گیا اس وقت اگر جماع کرے تو نطفہ رحم میں ٹھہر جائے گا اور وہ لڑکی حاملہ ہو جائے گی اگر پرماتما نے چاہا۔

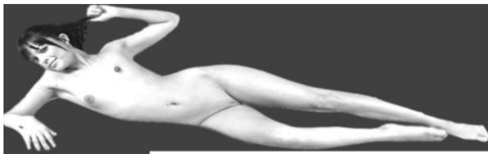
عورت جب حیض سے پاک ہو اور مرد اس سے اسی وقت صحبت کرے وہ حاملہ ہو جائے گی اور بیٹا پیدا ہو گا ایشور کے کرم سے۔

اور اگر حیض سے پاک ہونے کے دوسرے دن مجامعت کرے تو بیٹی پیدا ہو گی اور اگر تیسرے دن جماع کرے بیٹا ہو اسی طرح بارہ دن تک منہ رحم کا کھلا ہوتا ہے کہ جو نطفہ ٹھہرنے کی جگہ ہے۔

اگر کوئی شخص عورت کو اپنی طرف کھینچے اور وہ عورت نہ آئے اپنا بدن توڑے اور پَیر رگڑے تو جان لے کہ وہ عورت کسی دوسرے مرد کے پیار میں مائل ہے۔

حاملہ عورت کی نشانی

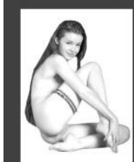
اور جسوقت چاہے جانچنا کہ عورت حاملہ ہوئی کہ نہیں تو اسکے حیض کے خون کو دیکھے اگر وہ رنگ کسمی ہے اور ناف درد کرے اور بدن بھاری ہو جائے تو سمجھ لے کہ نطفہ رحم میں قرار پکڑ گیا ہے۔ اور جب نطفہ قرار پکڑے گا تو عورت گھڑی بھر کو بے ہوش ہو جائے گی اور بال اسکے سر اور سینہ کے کھڑے ہو جائیں گے اور آنکھیں اسکی چمکنے




لگیں گی۔اوردل پر سوزش پیدا ہوگی اور منہ میں پانی بھر بھر آئے اور ہر چیز کھانے کی خواہش کرے گی۔اور نیند کو بہت دوست رکھے گی۔




من پسند اولاد پیدا کرنا




عورت جب حیض سے پاک ہوگی اس وقت اس کی نگاہ جس پر پڑے گی لڑکا اسی صورت کا پیدا ہوگا لہٰذا عورت کو چاہئیے کہ نہانے کے بعد وہ اپنے شوہر کا یا اپنے کسی بیٹے کا چہرہ دیکھے تا کہ اسکے مشابہ اسکا فرزند پیدا ہو۔اور اگر اس وقت ان میں سے کوئی نہیں ہے تو اس کو چاہئے کہ عورت اپنا منہ آئینہ میں دیکھے تو اسی کی شکل کا لڑکا پیدا ہو۔

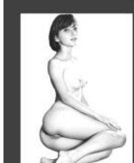



بیٹا ہوگا یا بیٹی




اگر حاملہ عورت کا دایاں پہلو بھاری ہو تو بیٹا پیدا ہوگا اور اگر الٹا یعنی بائیاں پہلو بھاری ہو تو لڑکی پیدا ہوگی۔اور اگر پیٹ کے درمیان میں گرانی (وزن) ہو تو دو لڑکیاں پیدا ہوں گی۔

احتیاط برائے حاملہ

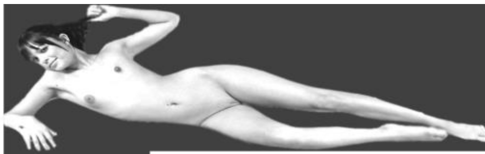



حاملہ عورت کو چاہئیے کہ کسی قسم کی کھٹائی اور مرچ مصالحے والی چیزیں نہ کھائے اور آگ کے پاس زیادہ دیر نہ بیٹھے اور دھوپ میں بھی نہ بیٹھے۔اور نمک زیادہ نہ کھائے اور فصد نہ کھلوائے اور دکھ، رنج اور کاہش (ارمان) نہ کرے۔کنواں نہ جھانکے۔

بچے کی پرورش




اے عزیز! لڑکا پیدا کرنا تو آسان ہے لیکن پالنا بہت مشکل ہے۔یاد کر جب تو لڑکا تھا کیا کیا کرتا تھا اور تیرے ماں باپ برداشت کرتے تھے۔اگر کسی کے ہاں لڑکا پیدا ہو تو اس کو چاہئیے کہ اس کی ناف برابر چار انگلیوں کے





























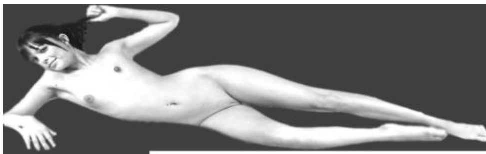
اوپر کاٹے اور وہ ریشم کے سوت یا فیتہ سے باندھے اسطرح کرنے سے لڑکے کو تکلیف نہ پہنچے۔اچھی جگہ پر لٹائے۔چار مہینے تک اس کی تیل سے مالش کرتے رہو۔اور نیم گرم پانی سے صاف کرتے رہو۔اور لڑکے کی ماں کے دودھ سے بہتر کسی کا دودھ نہیں ہے۔اگر کسی وجہ (ماں مرگئی ہو) سے ماں کا دودھ نہیں دیا جا سکتا اور دائیہ کا بندوبست ہے تو دائیہ روز نہائے اور خوب کھائے پیئے۔صاف اور اچھی خوراک کھائے کیونکہ اچھی خوراک سے خون صالح پیدا ہوگا۔اور دائیہ کی عمر تقریباً پچیس برس ہو خوبصورت ہو۔لاغر و کمزور نہ ہو اور نہ فربہ یعنی موٹی ہو۔اور پستان اسکے نہ چھوٹے ہوں نہ بڑے تو لڑکا کشادہ سینہ ہوگا۔دائیہ کو ایک سال تک مجامعت نہ کرنے دیا جائے کیونکہ حاملہ کا دودھ نقصان دہ ہے بچے کے لئے۔اور گرمیوں میں لڑکے کو دودھ سے جدا نہ رکھیں۔اور اگر ضرورت ہو تو لڑکے کو دوائیاں سَرد دی جائیں تاکہ لڑکے کو تشنگی (پیاس) نقصان نہ پہنچائے۔اور موسم سرما میں اس کو گرم چیزیں کھلاؤ۔

بچے کے دانت نکلتے وقت اسے بہت درد ہوتا ہے اور بچے کا گردہ سوجھ جاتا ہے۔تب چاہیئے کہ خرگوش کا مغز بچے کے مسوڑھوں پر مَلے تو دانت اس کے جلدی نکل آئیں گے اور اسکی تکلیف دور ہوگی۔

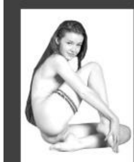
دائیہ کے کھانے میں زیرہ ڈالو تاکہ اس کا دودھ زیادہ ہو۔اور ہر صبح لڑکے کو ایک انگلی شہد چٹادو۔

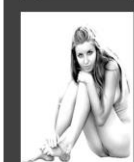
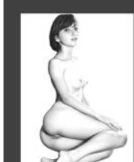
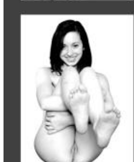
اور جب بچہ باتیں کرنے لگے تو باتیں میٹھی اور اچھی اسے سکھاؤ۔

اور اگر لڑکا جلدی باتیں نہ کرے تو ہر صبح سنگ اس کی زبان کے نیچے ملیں تو لعاب اس کے منہ سے نکلے گا اور باتوں کی راہ کھل جائے گی۔اور اس کو مَٹی کھانے سے بچاتے رہیں تاکہ سنگِ مثانہ (مثانہ کی پتھری) نہ بنے۔













باب چھٹا

ادویات برائے قوتِ باہ

اے عزیز! میرے نزدیک قوت وہ نہیں کہ جو دوا سے حاصل ہو۔ اصل قوت اور شہوت وہ ہے جو کہ خیال کرنے سے موجود ہو۔ شہوت تین جگہ سے اٹھتی ہے۔

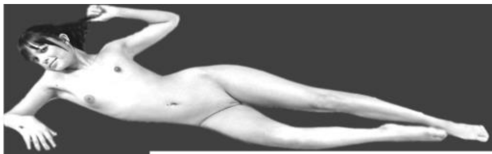
1۔ دماغ

2۔ دِل

3۔ قضیب (عضوِ تناسل)

وہ شہوت جو دل سے اٹھتی ہے اس سے جماع میں بہت آرام معلوم ہوتا ہے۔ اور وہ شہوت کہ جو قضیب سے اٹھتی ہے تو جیسے ہی مَرد مجامعت سے فارغ ہوتا ہے تو اس کا دل اس کام سے سرد ہو جاتا ہے۔ اور پھر مجامعت کرنے کو اس کا دل نہیں کرتا۔ اور جو شہوت کہ جو دماغ سے اٹھتی ہے وہ بہت خوب ہے۔ اس سے بدن ہلکا ہوتا ہے اور خیالاتِ سوداوی دل اور سَر سے دور ہو جاتے ہیں اور صفرا کا جوش کم ہوتا ہے۔

قوتِ خالص حاصل کرنے کے لئے اپنے مزاج کے موافق شراب پئے اور لباس پاکیزہ اور عمدہ پہنے اور میٹھی موسیقی سُنے اور جو چیز شہوت کو بڑھانے میں کام آئے وہ استعمال کرے۔ مثلاً نان، گندم، بکرے کا گوشت اور نمک سنگ وغیرہ وغیرہ۔ اور جب جماع سے فارغ ہو تو جسم ٹھنڈا ہونے پر بہترین معجونیں استعمال کرے اچھے کھانے کھائے کہ جو قوت کو فائدہ کرے جیسا کہ دودھ بھینس کا اور گھی گائے کا اور زردی تخم مرغ (مرغی کے انڈے کی زردی) کبوتر کا گوشت اور کنجشک خانگی (چڑیا) کا گوشت اور مغز سر ماہی تازہ اور سفید پیاز اور شکّر سُرخ اور خربزہ شیریں اور سلیمانی خُرما (چھوہارا) مغز بادام (بادام کی گُلیاں) اور چلغوزہ اور جوز ہندی اور شہد
















سفید (چھوٹی شہد) اور کباب چینی اور عاقر قرحا اور بہمن سفید اور بہمن سُرخ اور مُشک اور عنبر اور پوست ترنج اور انگزہ خالص اور تخم گزر اور جوز بویہ اور سنمبل اور لونگ اور الائچی اور موصلی سفید اور سپیدان سرخ اور تخم کرفس اور تخم پیاز اور تخم بنولی اور تخم روساحرا اور ابریشم کام اور موتی بے پروئے اور سونے چاندی کا کشتہ اور خون خرگوش سفید کا وغیرہ وغیرہ کھائے تو قوتِ باہ زیادہ ہو۔

اور اگر چربی شیر کی اور چربی سوسمار (گوہ) کی اور خون خرگوش سفید کا خالص شہد میں ملا کر آگ پر گرم کر کے وقت حاجت کے اوپر اپنی آلت کے ملے اور خشک ہونے کے بعد جماع کرے تو لذتِ کامل اور قوت باہ بہت زیادہ ہو۔

ایضاً

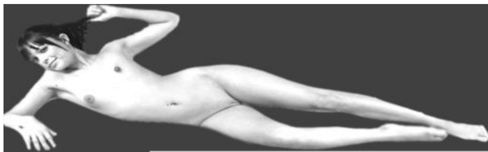
سوسمار (گوہ) کی چربی اور اسگندھ گائے کے گھی میں برِیاں کر کے گیہوں کے آٹے میں گولیاں بنا کر سات مرغیوں کو سات دن کھلائے اور ان کو آوارہ نہ پھرنے دے تو سات دن کے بعد ایک
دن ایک مرغی کو ذبح کرے اور بھون کر کھائے اور اگلے دن دوسری مرغی ذبح کرے اور بھون کر کھائے اسی طرح سات دن میں سات مرغیاں بھون کر کھائے تو جسم بہت فربہ ہو اور قوت باہ بہت زیادہ ہو۔

ایضاً

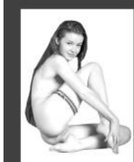
اگر تخمِ مُرغ (انڈہ) کو توڑ کر اس کی سفیدی اور زردی آپس میں یکجا کر کے روغنِ کنجد اس میں ملا کر اپنی آلت (عضوِ تناسل) اس میں ڈبو کر رکھے تو آلت اسکی ظاہر ہو۔

ایضاً

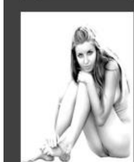
اگر صبح سویرے تخمِ مُرغ (انڈہ) کو توڑ کر اس کی سفیدی اور زردی آپس میں یکجا کر کے دودھ میں پھینٹ کر ایک عدد کنجشک خانگی (چڑیا) ہر روز کھائے تو قوتِ باہ زیادہ ہو۔

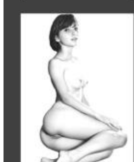


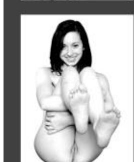













ایضاً

اگر سورج نکلتے ہی ایک پیالہ دودھ کا اور ایک پیالہ شیرہ تخمِ خربزہ جوش دے کر پیئے تو اگر سو عورتیں بھی ہوں سب کو خوش کرے۔

ایضاً

اگر بُھنے ہوئے چنے شہد سرخ (بڑی شہد) کے ملا کر رات کو سوتے وقت کھائے تو بھی یہی حکم رکھتا ہے۔

ایضاً

اگر خایہ خرگوش اور مردار سنگ ہم وزن آپس میں ملا کر قضیب پر ملے تو قوتِ باہ زیادہ ہو۔

ایضاً

اگر نک چھکنی اور ادرک دو دو درم گائے کے دودھ کے ساتھ کھائے تو آلت سخت ہو۔ اگر نامرد ہو مرد بن جائے۔

ایضاً

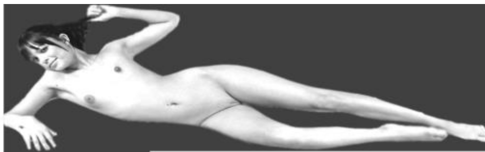
اگر مغزِ کنجشک خانگی کو اپنے قضیب پر مَلے تو دس عورتوں کو خوش کرے۔

ایضاً

اگر تخمِ خربزہ اور شکرِ خام کے ساتھ ملا کر کھائے تو بھی شہوت زیادہ ہو۔

ایضاً

اگر بکرے کا پِتّہ جماع کے وقت اپنے قضیب کے اوپر مَلے تو بھی یہی حکم رکھتا ہے۔

















ایضاً

اگر عاقر قرحا اور مویز باہم گھسے اور شہد خالص میں ملا کر قضیب پر مَلے جب خشک ہو تب جماع کرے تو قوت اور لذت زیادہ ہو۔

ایضاً

اگر خرما اور ہندی مساوی الوزن پیسے اور وقتِ جماع کے اوپر قضیب کے مَلے تو دراز اور فربہ ہو۔ گرم گرم مَلنا چاہئیے۔

ایضاً

اگر عضو کی حرکت دل سے ہو تو دماغ ضعیف ہوتا ہے اور وہ آدمی سردیوں میں جماع نہیں کر سکتا اور اگر کرے بھی تو لذت نہ پائے اور قضیب اس کا سست ہو۔ تو دوا ضعفی دماغ کی یہ ہے کہ سر بکرے کا جوش دو اور خرما اور دودھ حسبِ حاجت اس میں ملائے اور پی لے اسی طرح سات دن استعمال کرے تو دماغ کو بہت فائدہ ہو۔ اگر یہ معالجہ حمام یا گرم مکان میں کرے تو بہتر ہے۔

ایضاً

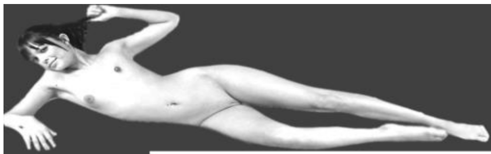
اگر کوئی اپنا قضیب روغن میں چرب کرتا رہے یا بکری کا دودھ لے کر مالش کرتا رہے تو طاقت زیادہ ہو اور سُستی جاتی رہے۔

ایضاً

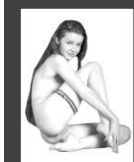
اگر وقتِ جماع کے گندم بریاں کر کے کھائے یعنی بھُون کر کھائے تو سُستی دور ہو۔ قلیہ دو پیازہ بھی یہی حکم رکھتا ہے۔

ایضاً

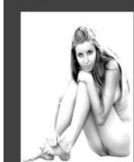
مولی کا بیج اور گاجر کا بیج اور گوند سنمبل دس دس درم اور اچھور ایک درم اور سیندھی دس درم شِیر نکال کر کھائے عجائباتِ قدرت دیکھے۔



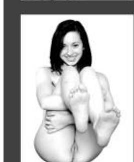










ایضاً

اگرخون خروس سفید (سفید مرغ) کا اور شہد ہم وزن لے کر آگ پر جوش دے اور وقت مجامعت کے اپنی آلت پر ملے تو قوت بہت پائے۔اور جس عورت سے مجامعت کرے تو وہ عورت اس مَرد پر فریفتہ ہو جائے۔

ایضاً

اگر پتّہ خروس سفید کا قضیب پر ملے تو بھی یہی حکم رکھتا ہے۔

ایضاً

اگر دار چینی اور کباب چینی اور سیندہی برابر لے کر پیسے اور شہد خالص میں ملائے اور گولیاں بنا لے اور وقت حاجت کے اس گولی کو گھس کر قضیب پر ملے تو قوتِ باہ زیادہ ہو۔

ایضاً

اگر آدمی کے بال پیس کر شہد میں گولیاں بنالی جائیں اور ایک گولی وقتِ جماع کے منہ میں ڈالے اور لعاب منہ کا قضیب پر ملے تو قوت زیادہ ہو۔

ایضاً

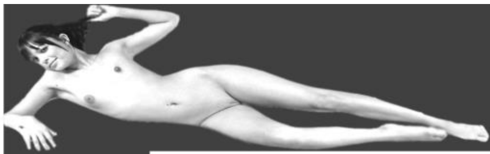
اگر خصیّے مرغ یعنی مرغ کے کپُورے لے کر اس میں سوراخ کر کے دھاگہ ڈال کر کمر میں باندھے جب تک وہ کمر پر رہے مَرد انزال نہ کرے۔

ایضاً

اگر شیر کی چربی کو تخمِ انجیر کے ساتھ پیس کر آلت کے اوپر ملے تو قوت زیادہ ہو۔

ایضاً

اگر چلپہ جس وقت بیضہ دے اس دن یا دوسرے دن تھوڑا پارہ لے کر اس کے گھونسلے میں انڈے کے ساتھ رکھ
















دو۔جس وقت اس انڈے میں سے بچہ نکلے گا اس دن وہ پارہ نکال کر اپنے پاس لے آ ؤ اور وقتِ مجامعت کے وہ پارے کی گولی منہ میں رکھ کر جماع کرو تو لذّت بہت ہو اور امساک زیادہ ہو۔

ایضاً

اگر پِتہ بھیڑئے کا خالص شہد کے ساتھ جوش دے اور وقتِ جماع قضیب پر مَلے تو قوتِ باہ زیادہ ہو اور عورت عاشق ہو جائے۔

ایضاً

اگر پِتہ کوّے کا قضیب کے اوپر مَلے تو بھی یہی حکم رکھتا ہے۔

ایضاً

اگر خون کنجشک خانگی کا رُوئی میں ملا کر او پر قضیب کے مَلے تو بھی عورت عاشق ہو۔

ایضاً

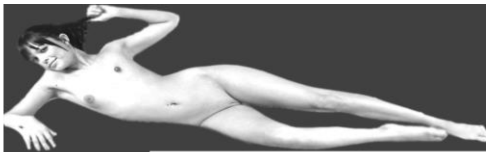
اگر قرنفل (لونگ) اور سینگ گائے کا اور زعفران اور دارچینی اور عاقر قرحا ہر ایک پانچ دِرم اور تھوڑا مُشک اس میں ڈال کر گولیاں بنائے اور وقتِ مجامعت ایک گولی منہ میں ڈالے تو امساک بہت ہو۔اور لذّت اور قوت بے اندازہ حاصل ہو۔اور عورت دیوانی ہو جائے۔

ایضاً

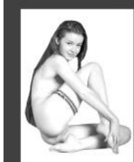
اگر جوز بویہ تین درم اور زعفران ایک درم افیون چار درم اور مُشک ایک وانگ فِلفِل دراز ایک وانگ لے کر ان سب کو پِیس کر شہد میں ملا کر کھائے امساک بہت ہو۔

ایضاً

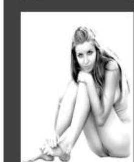
اگر کسی کا قضیب سُست ہو گیا ہو اور جماع نہ کر سکے تو پانچ درم تخمِ مکھانہ ہر روز خالص گائے کے دودھ کے

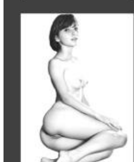


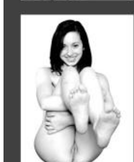











ساتھ ایک ہفتہ کھائے ایسا تیز ہو کہ ہر روز چار عورتوں کو خوش کرے۔

ایضاً

جس وقت مَرد چاہے کہ کثرتِ مجامعت کرے اور اسے نقصان نہ ہو تو خالص شہد اور طباشیر اور آب پیاز کو ہم وزن لے کر یکجا کر کے جوش دے اور ہر روز نیم پاؤ (آدھا پاؤ) کھائے جماع کرنے میں طاقت حاصل ہو۔

ایضاً

اگر مُربّہ چلغوزہ کا کھائے تو قضیب سخت ہو۔

ایضاً

دار چینی نیم درم اور چبائے اس کو اور اس کی رال منہ میں رہنے دے اور وقتِ جماع کے ذکر پر مَلے جب خشک ہو جائے جماع کرے قوت اور لذت پائے۔

ایضاً

کبابہ اور سیندھی کو شہد میں ملا کر قضیب پر لگاؤ اور جماع کرو تو دونوں ایسی لذت پاؤ کہ بیہوش ہو جاؤ۔

ایضاً

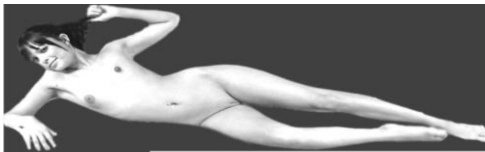
عقرقرحا اور تج ہم وزن لے کر کوٹ کر شہد میں ملا کر قضیب پر لگائے۔ایک ساعت (گھنٹہ) کے بعد صاف کر لے اور مباشرت کرے ایسی لذت دے کہ عورت دیوانی مَرد کی ہو جائے۔اور دوسرے کو نہ چاہے۔

ایضاً

پچال کبوتر اور نمک سنگ گھس کے شہد میں ملائے اور قضیب پر مَلے جس عورت سے جماع کرے تابع اس مرد کی

ایضاً

چوبی کو کوٹ کر وقتِ جماع قضیب پر مَلے دونوں فریقین (مَرد،عورت) بہت لذت پائیں۔











ہو جائے۔

ایضاً

بکری اور مرغ سیاہ کا پتہ قضیب کے اوپر باندھے سب عورتیں اس کو دوست رکھیں۔

ایضاً

پوستِ خشخاش نو درم اور دو درم سیندھی کوٹ کر آپس میں ملائے اور دس درم گندم اس میں ڈالے اور جوش دے بعد اسکے حسبِ ضرورت مصری اور گائے کا گھی اور دودھ ملا کر گرم کر کے پئے قوت اور لذت اور امساک بہت ہو۔

ایضاً

موصلی سیاہ اور عقر قرحا پیسے اور کھائے اس قدر قوت دے کہ حیران ہو جائے۔

ایضاً

گوکھرو لا کر سایہ میں رات دن خشک کرے جب اچھی طرح سوکھ جائے پانی میں پکائے تو جب گاڑھا ہو جائے ایک درم اس میں سے لے کر عقر قرحا اور سیندھی نیم درم ملا کے مصری میں معجون بنائے اور کھائے جتنا زیادہ جماع کرے تو کبھی شرمندہ نہ ہو۔

ایضاً

ایک درم مصری اور آٹھ درم مفسداں سرخ رواور دو درم سیندھی ملا کے پیسے اور معجون بنائے چار درم ہر روز کھائے قوتِ باہ زیادہ ہو اور کبھی نہ تھکے۔

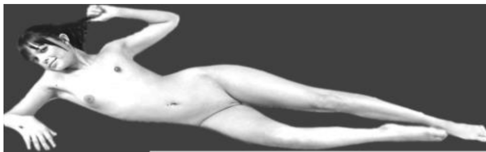
ایضاً

اگر گوند سنمبل کو شکر تری کے ساتھ ملا کر تین دن تک کھائے تو منّی زیادہ ہو اور قوت میں اضافہ ہو۔







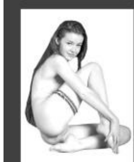




باب ساتواں

بیان برائے عورت اور مرد کو بستہ کرنا یعنی باندھنا

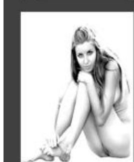



جیسا کہ دنیا کا نظام ہے کہ عورت اور مرد کی کچھ خواہشات آپس میں ملتی جلتی ہیں ۔مثلاً عورت کو بھی جماع کی خواہش ہوتی ہے اور مَرد کو بھی ۔اسی طرح عورت بھی چاہتی ہے کہ میرا مَرد کسی دوسری عورت کی طرف نہ راغب ہو اور مَرد بھی چاہتا ہے کہ میری عورت کسی دوسرے مرد کی طرف اپنا ذہن نہ لے جائے ۔تو پھر بات آجاتی ہے ایک دوسرے کو قابو میں رکھنے کی ۔تو انسان بہت حیلے اور جتن کرتا ہے جس میں سے کچھ ٹوٹکے یہاں درج ہیں ۔جس کو اگر ٹھیک طرح سے کر لیا جائے تو عورت دوسرے مرد کے قابل نہیں رہتی سوائے اپنے مَرد کے اور مرد دوسری عورت کے قابل نہیں رہتا سوائے اپنی عورت کے ۔



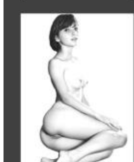



عورت کو بستہ کرنے کے لئے



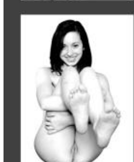

اگر کوئی چاہے کہ عورت کو بستہ کرے تو لائے کینچوے سایہ میں خشک کر کے ان کو پیسے اور عورت کی فَرج پر ملے تو کوئی مَرد اس پر قادر نہ ہوگا ۔اور وہ عورت بستہ ہو جائے گی ۔

ایضاً

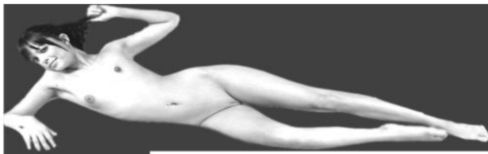



سیاہ بلی کا خصیہ بھون کر پیس کر صحبت کے وقت تھوڑا سا شہد ملا کر ذکر پر لیپ کریں اور پھر مباشرت کرے تب وہ عورت کسی دوسرے مَرد کے کام کی نہ رہے گی ۔

ایضاً




مردار سنگ کو مرغی کی چربی میں ملا کر قضیب پر لیپ کریں پھر جس عورت سے مباشرت کریں گے تو غیر مَرد اس پر حاوی نہ ہوگا ۔
















ایضاً

کینچوے سایہ میں خشک کر کے پیس کر ذکر پر لگا کر جس عورت سے صحبت کریں وہ دوسرے مَرد کی طرف راغب نہ ہوگی۔

ایضاً

یکشنبہ (اتوار) کے دن مینڈک کا خون ذکر پر لگا کر جس عورت سے مباشرت کرے دوسرے مرد کے کام کی نہ رہے گی۔

ایضاً

سُہاگہ چڑیا کے خون میں حل کر کے ذکر پر طلاء کرے جس عورت سے مجامعت کرے دوسرے مرد کے کام کی نہ رہے۔

ایضاً

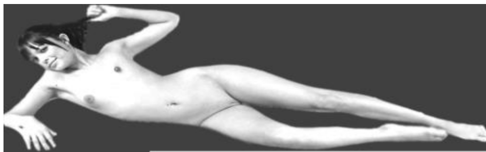
بند سِیپ کو گِھس کر عورت کی شرم گاہ پر لگائے وہ عورت بستہ ہو جائے گی۔

ایضاً

کتاب ''راحت الانسان'' میں لکھا ہے کہ چمگادڑ کا پتہ عضوِ تناسل پر لگا کر جس عورت سے جماع کرے پھر دوسرا مرد ہرگز اس پر قادر نہ ہوگا۔

ایضاً

گنج بارآور میں لکھا ہے کہ جس بَیل کا ایک سینگ کھڑا اور ایک نیچے لٹکا ہوا ہو تو دونوں کو کاٹ لیں اور نشانی لگا کر علیحدہ علیحدہ رکھ دیں جس عورت کو باندھنا چاہے تو جماع کے بعد لٹکا ہوا سینگ اسکی شرم گاہ کو لگا دیں دوسرا مرد تو

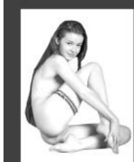



دور کی بات خود بھی اس پر قادر نہ ہو سکے گا جب تک دوسرا کھڑا اسینگ اس کی شرم گاہ پر نہ لگائے گا۔




حمل ساقط کرنے کے لئے

حمل کو گرانے کی ضرورت اس وقت پڑتی ہے کہ جب پیدا ہونے والے بچے کی ماں کی جان کو خطرہ ہو یعنی بچے کی ماں بچے کو جننے کی حالت میں نہیں ہے اور بچہ بھی ابھی پورا نہیں بنا یا اس طرح کی کوئی اور وجوحات ہوسکتی ہیں تو اس عمل کی ضرورت پڑتی ہے۔تو اس کے لئے چند ایک نسخہ جات درج ذیل ہیں۔



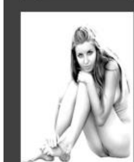

اگر کوئی سر کہ جوش دے اور دودھ گرم کر کے اس کے ساتھ پئے اسی وقت بچہ مُردہ پیٹ سے گر پڑے۔




ایضاً

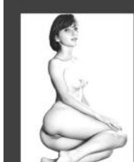
اگر حاملہ عورت کو سانپ کی کینچلی سنگھائے اور فرج میں دھواں دے فی الفور حمل ساقط ہو۔

ایضاً

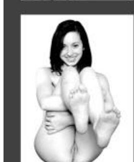



اگر چاہے کہ حمل نہ رہے لائے بیج چنپا کے اور پیپل پیس کر ملائے اور عورت کھا جائے تو بانجھ ہو جائے۔

بانجھ عورت حاملہ ہو جائے



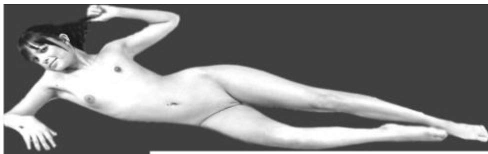

جس عورت کو حمل نہ ہوتا ہو تو پھر بات علاج معالجے کی آجاتی ہے تو چند ایک مجرب نسخہ جات درج ذیل ہیں۔




اگر تخم سنمبل تین تولے پیس کر اس میں چار ماشہ شہد ملا کر معجون بنا لے۔حیض کے تین دن بعد آٹھ درم گائے کے دودھ کے ساتھ کھاتی رہے اور تین دن متواتر جماع کرے تو بانجھ عورت حاملہ ہو جائے گی۔

ایضاً

اگر عورت کو حمل نہ رہتا ہو تو بعد از حیض تین روز پنبہ دانہ اور پِتہ مرغ کا ملا کر شافہ بنا کر فرج میں رکھے اور نزدیک




اپنے مرد کے جائے تو حمل قرار پکڑے۔

فَرج کو تنگ کرنے کے لئے




بغدادی اونٹ کے بال جلا کر شہد میں ملا کر فتیلہ (بتّی) بنائے اور جب عورت حیض سے پاک ہو تو وہ فتیلہ اپنی فَرج میں رکھے تو فَرج کی سب رطوبتیں خشک ہوں اور فَرج تنگ ہو۔




ایضاً

اگر پوستِ بیر (بیر کی چھال) کو پانی میں جوش دے اور اسے طشت میں ڈال کر عورت اس میں بیٹھے۔ تو فَرج اس کی بہت نرم ہو جائے اور تنگ ہو۔




ایضاً

اگر عورت شہدِ خالص کا استعمال رکھے تو فَرج اس کی گرم رہے اور یہ نہ معلوم ہو کہ بکر (کنواری) ہے یا نہیں۔




ایضاً

اگر کوئی عورت پتّہ دراز گوش کا لائے اور روئی اس میں تر کر کے فَرج میں رکھے تو یہی حکم رکھتا ہے۔



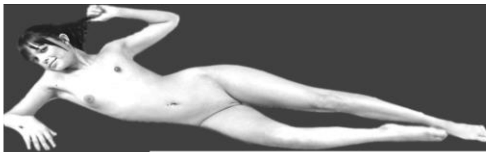

ایضاً

اگر لائے پوست صد برگ اور جلائے اور راکھ اس کی فَرج میں شافہ (بتّی) بنا کر رکھے نہایت خشک اور تنگ ہو۔




ایضاً

دار چینی، زعفران، پیپل اور گل معصفر سب دس دس درم باریک پیس کر فَرج میں ان کو جلا کر دھواں دے تو




فَرج تنگ ہو۔

ایضاً

گل انارکوٹ کرسرسوں کے تیل میں ملائے اورعورت اپنی شرمگاہ پر مَلے تو بکر ہوجائے۔

ایضاً

توتیا سبزلائے اورآگ پرڈالے اوراس کا دھواں فَرج میں دے تو فَرج تنگ ہو۔

ایضاً

مَٹی زنبور(بھِڑ،تر بوُلی) کے گھر کی لے کے پِیسے اوروقتِ جماع گائے کے دودھ کی دہی میں ملائے اورفَرج پر طلاء یعنی مالش کرے تو اندام نہانی تنگ ہو۔

ایضاً

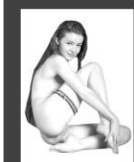
لائے زرد چوب اوردار ہلدی اورگل نیلوفر پِیس کرفَرج میں لگائے تو تنگ ہو۔

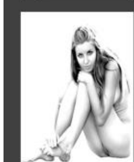
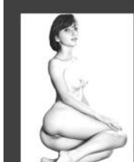
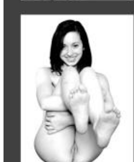
ایضاً

بچہ جننے کے بعد اگرکوئی عورت چاہے کہ اندام نہانی فراہم ہوتو بھنگ اوربیخ کرنجہ پانی میں پِیس کرفرج میں لگائے تو فراہم ہو۔

ڈھلکے ہوئے پستان اکڑ جائیں

اگرکوئی عورت اپنے ڈھلکے ہوئے پستانوں کی وجہ سے اپنی خوبصورتی کھوچکی ہےتو اس کو پریشان ہونے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔اس کو چاہئے کہ چھ روز مسلسل صبح کو تین مرتبہ سوئی پستان میں گاڑھ دے تو بہت خون نکلے گا اس کے بعد پارچہ سنگ مقناطیس کا اوراسگند اورزیرہ سفید ہم وزن ملا کرپِیسے اورعورت اپنے پستان پر مَلے اور

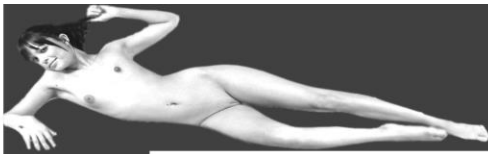



















مضبوط باندھے چندروز میں پستان کھڑے ہوجائیں گے۔

ایضاً

لائے اندرائن کا پھل (کوڑتُمہ) اس کو پیسے اور پستانوں پر مَلے تو پستان سخت ہوجائیں۔

ایضاً

اگر کوئی عورت چاہے کہ پستان اسکے ویسے ہوجائیں جیسے اسکے جوانی میں تھے تو لائے ہتھیا نہ جوڑی اور زرد چوب ان کو روغن کنجد (تِل) میں جوش دے اور تین ہفتہ تک پستان پر مالش کرے جس قدر مَلے گی پستان بلند اور سخت ہوں گے۔

پیٹ کو ہلکا کرنے کے لئے

بڑھا ہوا پیٹ عورت کی خوبصورتی کو داغ دار بنا دیتا ہے۔اور آج کل یہ مسئلہ تو بہت ہی زیادہ دیکھنے میں آتا ہے۔لہٰذا اس پریشانی سے نجات پانے کے لئے آملہ اور ہلدی اور شہد اور گائے کا گھی ہم وزن ملا کر ایک ہفتہ کھائے تو پیٹ عورت کا ہلکا ہوجائے۔

چہرہ صاف کرنے کے لئے

پوست درختِ نیب (نیم) پوستِ حنا پوستِ انار پوست سرس (شریں) اور زرد چوب اور ہلدی ہم وزن لے کر ان سب کو پیس کر چہرے پر مَلیں تو چہرے سے جھائیاں وغیرہ جاتی رہیں۔اور چہرہ بالکل صاف ہو۔

جِلد نرم کرنے کے لئے

تِل اور سرسوں کوٹ کر ہلدی میں ملا کر اُبٹن بنا کر بدن پر مَلے تو جسم نرم ہوجائے۔








آواز صاف کرنے کے لئے

لاوے گلا چین اور پیپل اور پھول جوہی کے ان سب کو بھونے اور برگِ ترنج کے ساتھ پیس کر شہد میں ملا کر ہر روز کھائے تو آواز صاف ہو۔

سُرمہ جاتِ محبت

سوکھی جونک بدھ کے دن لا کر نابالغ لڑکی کے ہاتھ کا سُوت کتا ہوا لے کر اس پر لپیٹے اور دھوئی تلی کے تیل میں کاجل اُپاڑ کر آنکھوں میں لگائے جس کے سامنے جائے تو وہ اس کا فرمانبردار ہو جائے۔

ایضاً

اکاس بیل لے کر اس کو روئی میں لپیٹ کر بتی بنالیں اور اتوار کی آدھی رات کو چنبیلی کے تیل میں جلائے اور سہاگ کا عطر اور ایک بیڑا پان اور پھول اس چراغ کے نزدیک رکھے اور کاجل اُپاڑ کر آنکھوں میں لگائے جس کے سامنے جائے عاشق ہو جائے۔

ایضاً

لائے کالے کوے کی زبان اور مرگھٹ کی خاک اور اپنے بیسیوں ناخن اور چوراہے کی مٹی ان سب کو جلائے اور خاک کو اکٹھا کر کے اپنے پاس محفوظ رکھے اتوار کے دن اس منتر کو اکیس بار پڑھ کر جس کسی کے سَر پر ڈالے تو وہ تابعدار ہو جائے۔ منتر یہ ہے۔

اونگ نمود ہولی دہولی سُر جی دہولی ماتا پرمیشری جہاں لگاؤں تُہان لاگے نہیں تو راجہ رام چندر جی کی آن ہے۔

ایضاً

اتوار کو چھپکلی پکڑے اور کسی نئے برتن میں ایک ماشہ سیندور ڈال کر سات اتور جنگل میں ننگا ہو کر گوگل کی دھونی

دے اور آدھی رات کے وقت اس چھپکلی کی بتّی بنا کر چراغ میں جلائے اور کاجل اُپاڑے۔ اس کاجل کو جس کسی کے کپڑے یا بدن پر لگائے گا وہ تابعدار ہو جائے گا۔

تعویذاتِ محبت

اس طلسم کو لکھ کر نئے چراغ میں جلائے تو گھر بیٹھے معشوق آ جائے۔ طلسم یہ ہے۔

ااح او اا۹اا۶۲۸اا۳اااا و۸اا۵۲۵ الحُب فلاں بن فلاں علیٰ حُب فلاں بن فلاں

لیکن چراغ کا منہ یار کے گھر کی طرف ہو۔

ایضاً

یہ تعویذ اگر عورت بازو پر باندھے تو مَرد کسی اور کے پاس نہ جائے اور اگر مَرد اپنے بازو پر باندھے تو عورت کسی دوسرے کے پاس نہ جائے۔ تعویذ یہ ہے۔

ع	۹	۲	۵
ط	ع	ف	۷
ا	۷	۹	د
۸	۲	۵	۵۵
فلاں	بن	فلاں	لہہ

ایضاً

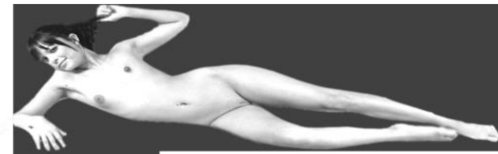
اگر کوئی راجہ یا امیر ناراض ہو گیا ہو تو اس تعویز کو عطر لگا کر بازو پر باندھے اور اسکے سامنے جائے تو وہ صورت دیکھتے ہی مہربان ہو جائے گا تعویز یہ ہے۔

۳۲۳	۳۲۶	۳۲۹	۳۱۵
۳۲۸	۳۱۶	۳۲۲	۳۲۷
۳۱۷	۳۳۱	۳۲۴	۳۲۱
۳۲۵	۳۲۰	۳۱۸	۳۳۰
۳۰۹	۳۱۴	۳۱۰	۲۲۱

ایضاً

اس طلسم کو گھوڑے کی نعل پر بدھ کے دن لکھ کر آگ میں ڈال دے تو معشوق گھر بیٹھے چلا آئے طلسم یہ ہے۔

۸۹۱۵۵۱۱۲۱۱۹۱۹وو۳۳۱۸۹۹۸۱۸۱ط۱۱۱۵۵۵۱۱۱ط۹۹۵۱۱۹۵۱ فلانے کا دل فلانے کے واسطے ایسا جلے جیسے آگ میں یہ نعل

ایضاً

بکری کے شانے پر یہ طلسم لکھے یار بیتاب اور بیقرار ہو کر آ جائے گا۔ طلسم یہ ہے۔

۹۱۱۱۰۱۱۶ط۱۱۹۱۰۲۱۱۱۱۱۱ الحُب فلاں علیٰ حب فلاں بنت فلاں

ایضاً

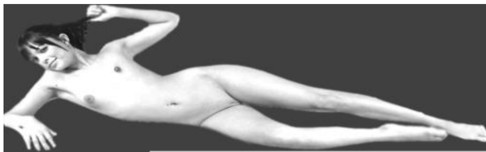
ایک تعویز پتھر کے نیچے رکھے اور دوسرا تعویز اپنے پاس رکھے اور اس پتھر پر نام معشوق کا لکھے اور پتھر پر جوتیاں مارتا جائے۔ معشوق آ جائے گا۔ تعویز یہ ہے۔

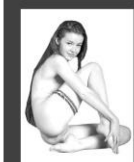
۱۰۰	۱۷	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۲۶	۱۰۲	۱
۱۰۰	۲۵	۱۰۰	۱۱	۱۰۰	۱۶	۱۰۰	۲۱
۱۰۰	۱۴	۱۰۰	۲۸	۱۰۰	۱۳	۱۰۰	۲۷

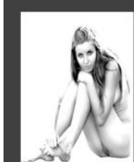
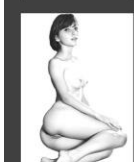
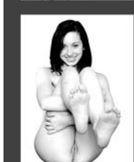
ایضاً

اتوار کو چوہے اور بلی کے بال اور کوّے کے گھونسلے کی لکڑی اس طرح لائے کہ سنیچر (ہفتہ) کو نیم کے درخت کے نیچے جا کر کہے کہ کل تجھے لے جاؤں گا دوسرے دن لا کر تینوں چیزوں کو خاک کرے اور اپنے پاس رکھے اگر دو آدمیوں کے درمیان ڈال دے تو جدائی اور لڑائی ہو جائے گی۔

ایضاً

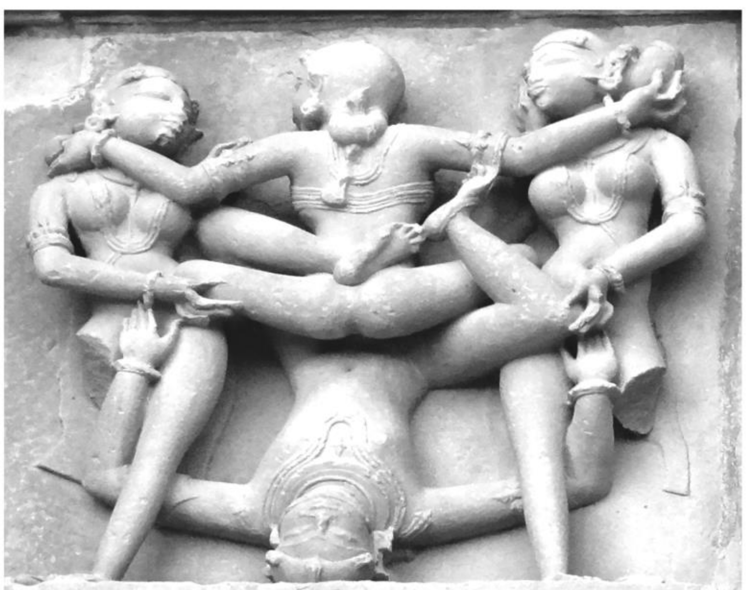
اگر مور کی چربی منگل کو دشمن کے گھر میں رکھ دے تو آپس میں خوب لڑائی ہو۔

ایضاً

منگل کو زاغِ سیاہ (کالا کوّا) اور اُلّو کے خون سے کپڑے بھگو کر رکھ چھوڑے اور شروع چاند یعنی چودس بدی کی رات کو وہ کپڑے خاکستر کر کے وہ خاک دو آدمیوں کے سر پر پھونک دے تو باہم دشمن ہو جائیں۔

ایضاً

اگر عورت کے بال اور مَرد کا کپڑا اجلا کر دونوں کو کھِلا دو تو وہ آپس میں دشمن ہو جائیں۔



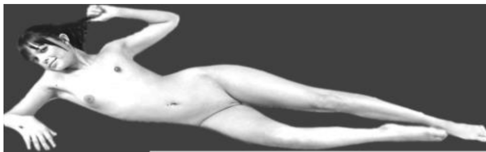


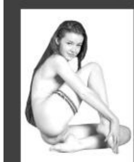


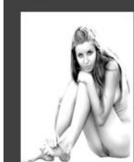
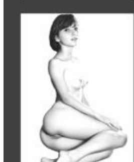
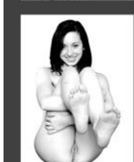
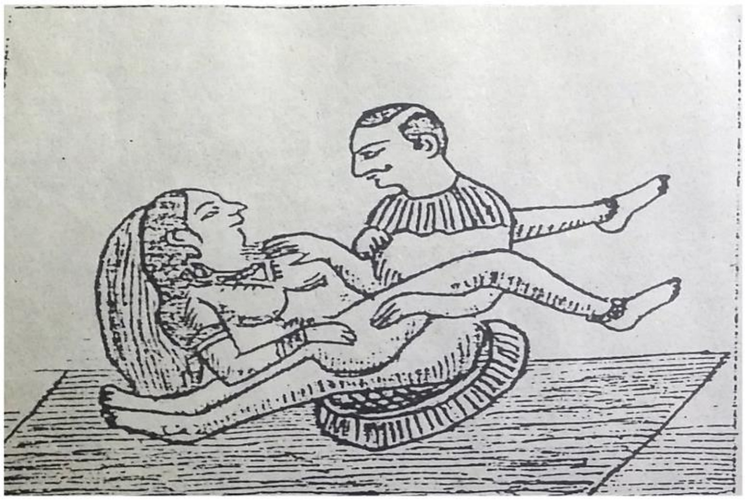






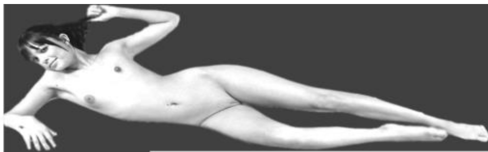













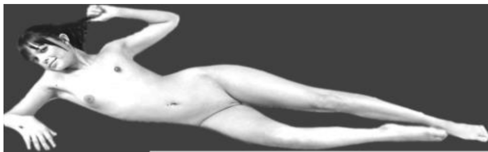








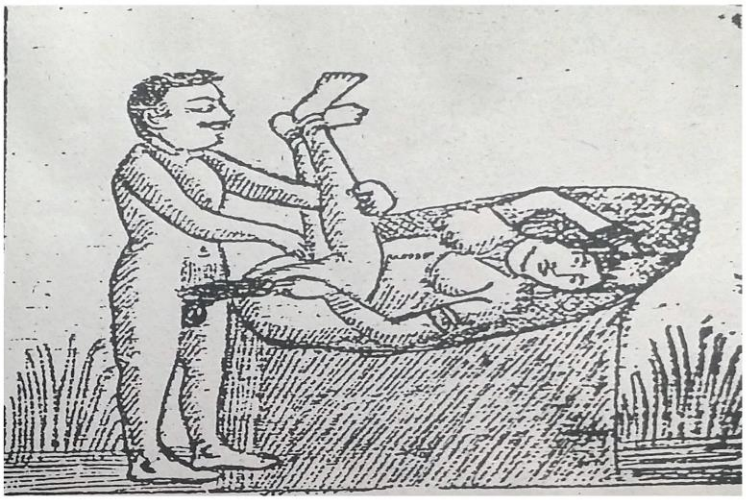






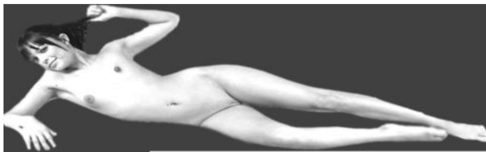


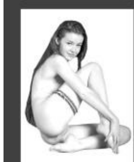


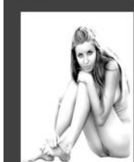
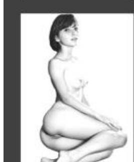
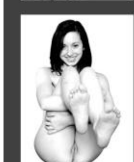

©TEENMEGAWORLD.NET











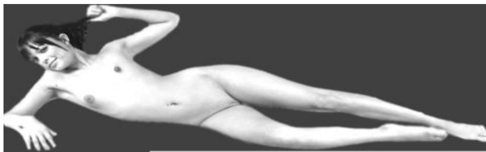




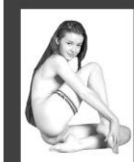




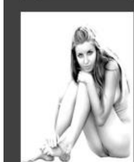


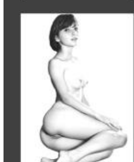


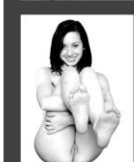


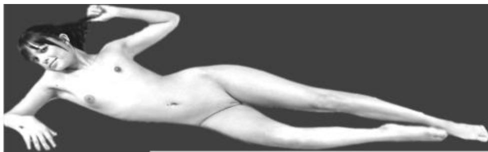









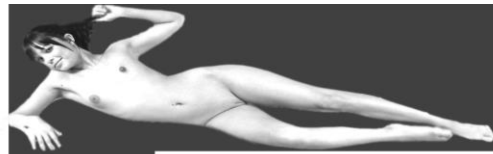

























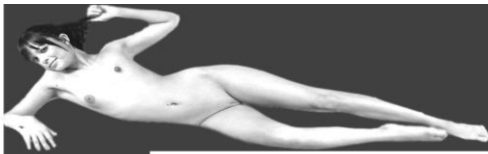






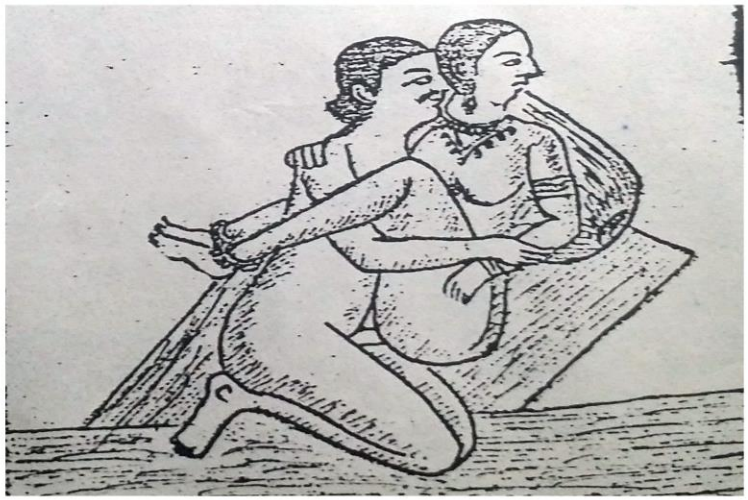




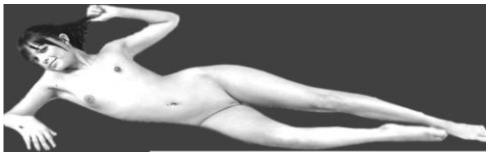




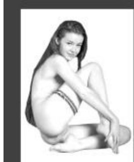




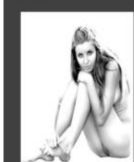


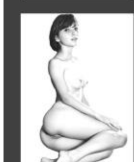


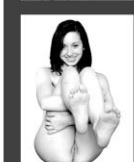


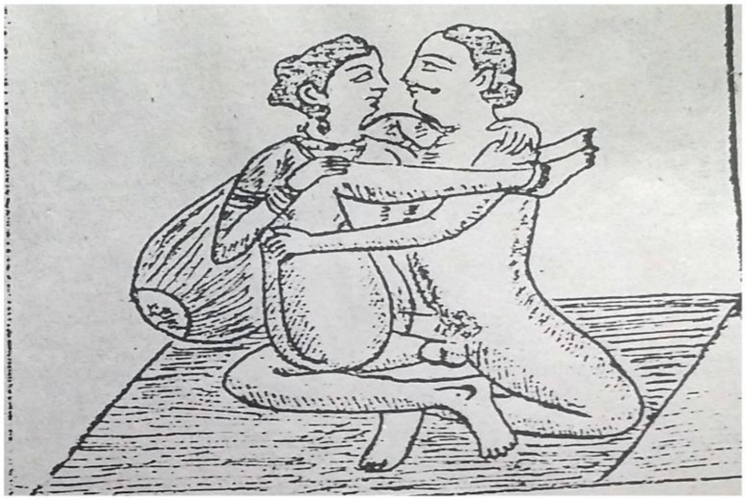






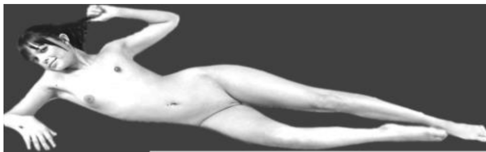




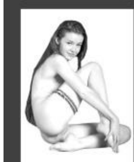


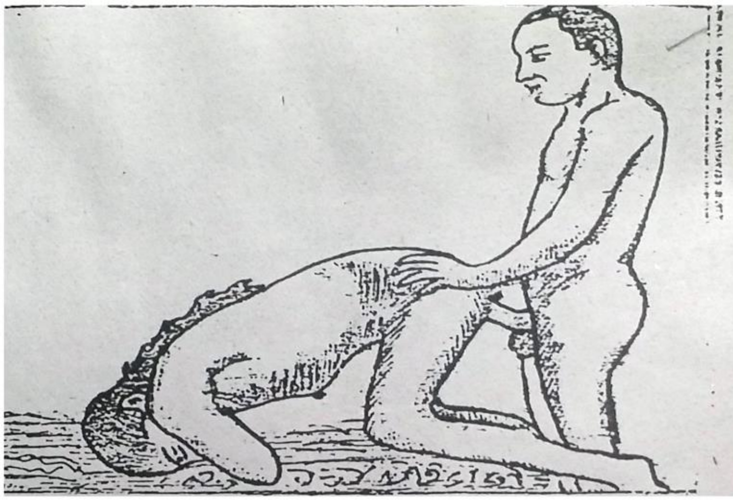


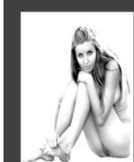


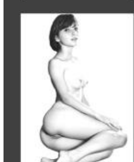



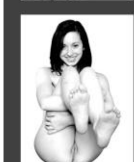








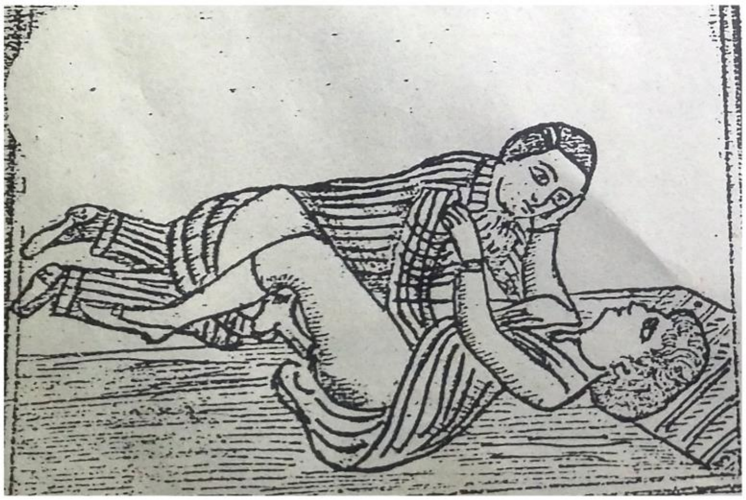




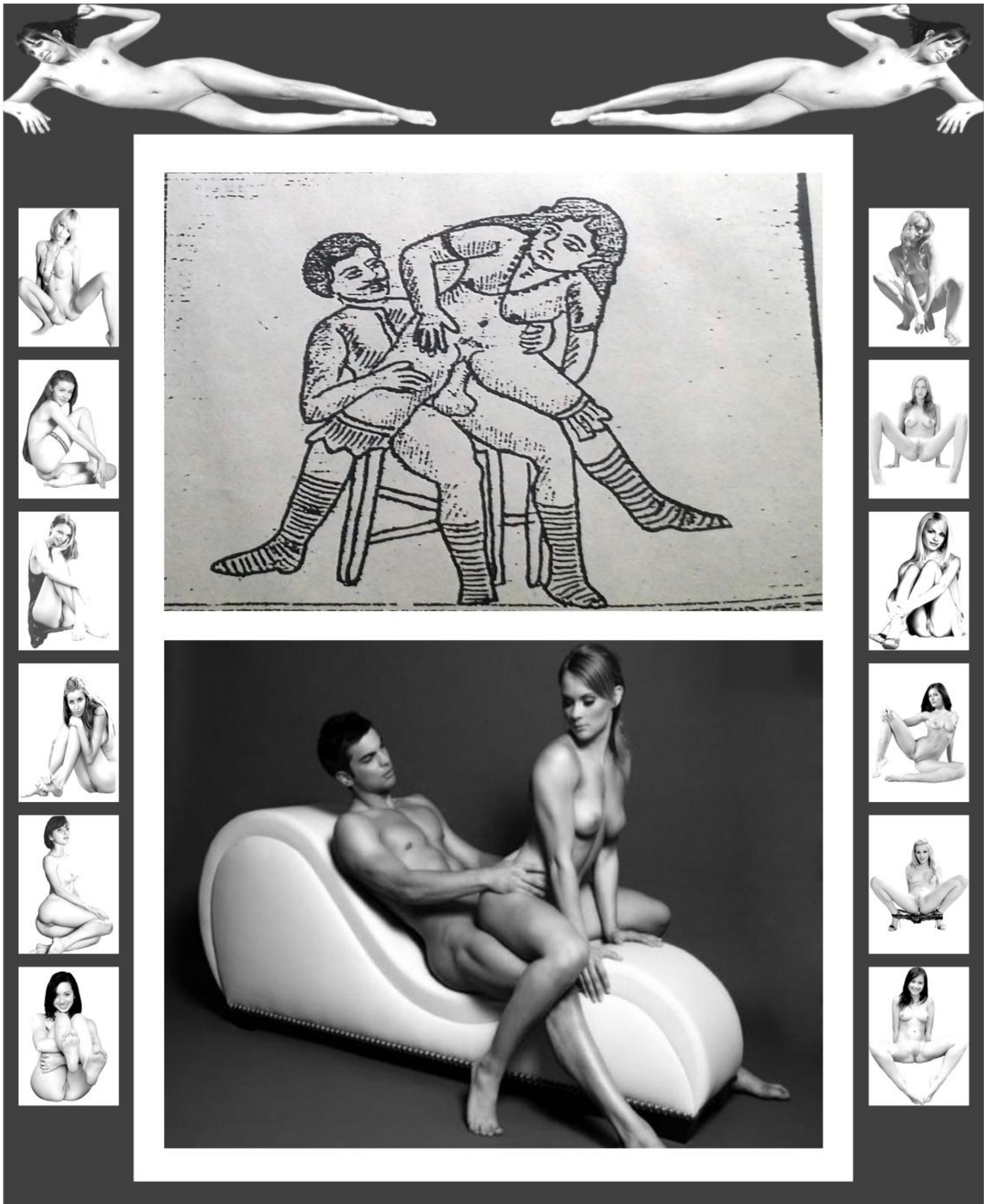


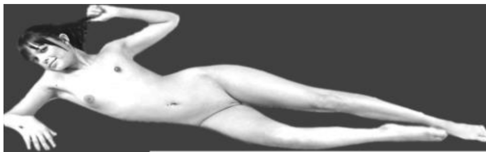




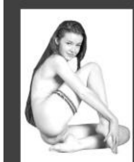





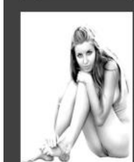


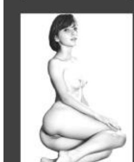


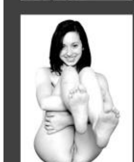


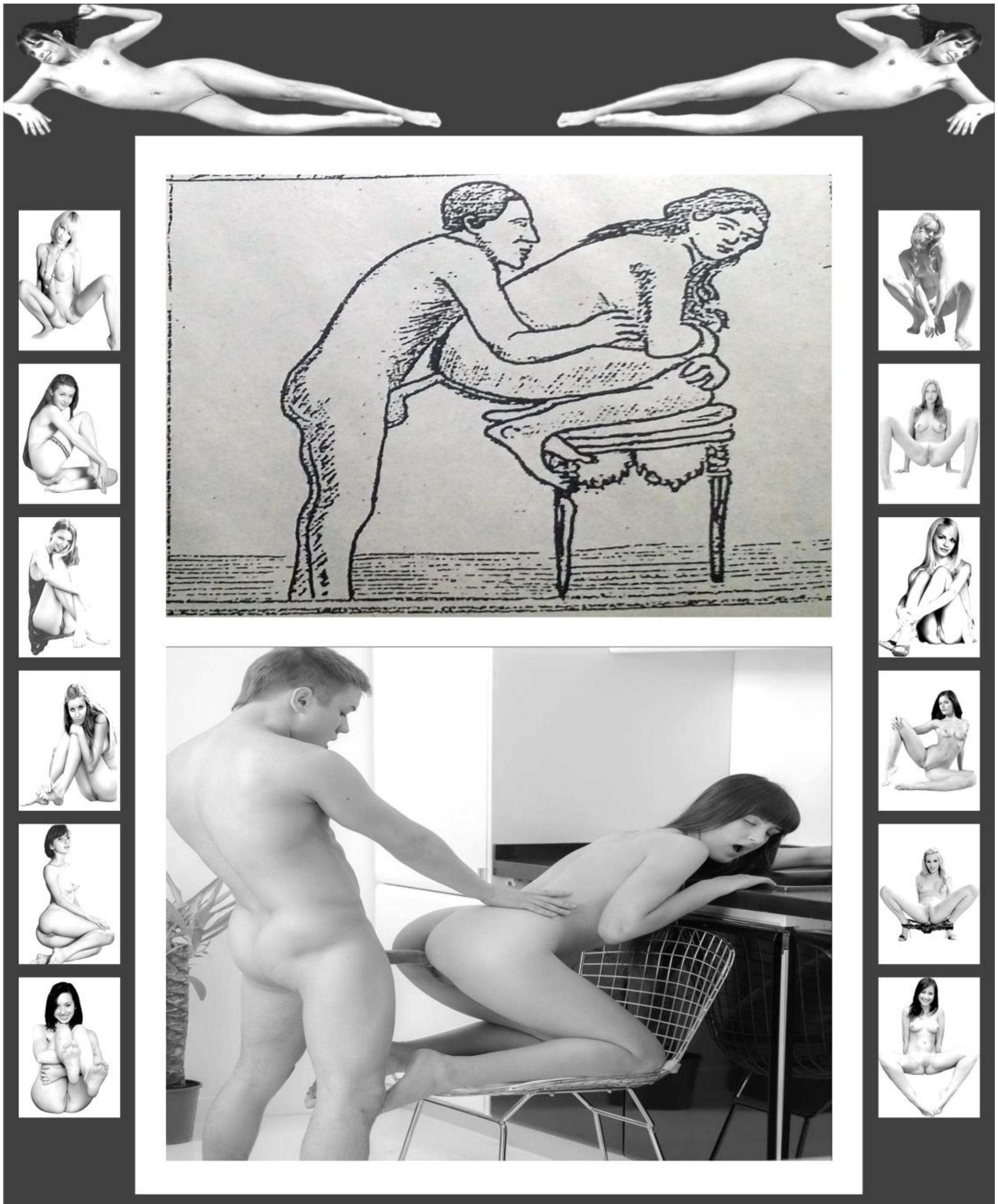





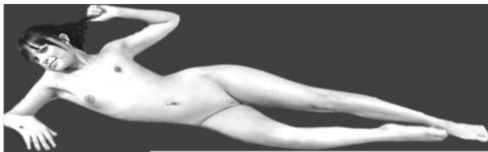












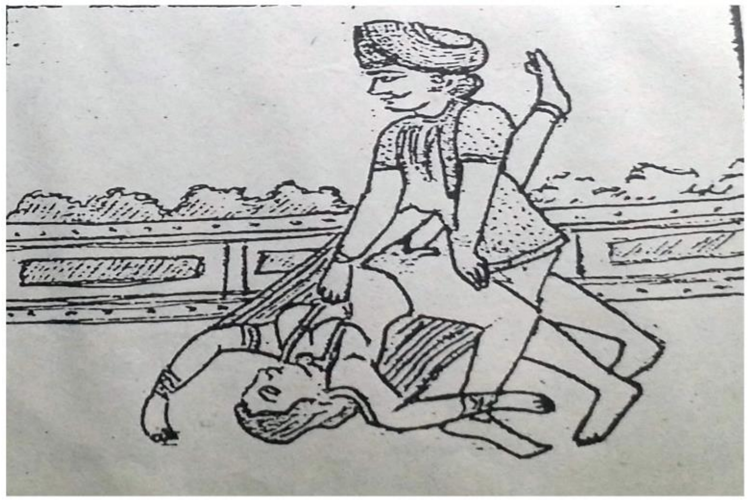












©TEENMEGAWORLD.NET

